Postal Reg. No. L/P/ GDP-1, DEC 2012

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم   نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیمِ   وَعَلٰی عَبْدِ ہِ الْمَسِیحِ الْمَوْعُوْد

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

جلد 59

ایڈیٹر
منیر احمد خادمؔ

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

ہفت روزہ
بدر
قادیان
The Weekly
BADR Qadian

شمارہ 22

شرح چندہ
سالانہ 350 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
35 پاؤنڈ یا 60 ڈالر امریکن
65 کینیڈین ڈالر
یا 40 یورو

19 جمادی الثانی 1431 ہجری - 3 احسان 1389 - 3 جون 2010ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر وعافیت ہیں۔ الحمدللہ۔ احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازئ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید ونصرت فرمائے۔ آمین

اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

وہ لوگ جنہیں اللہ کی راہ میں سخت تکلیف پہنچائی گئی، ان کے اعمال وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا، وہ انہیں ہدایت دے گا اور ان کے حال درست کردے گا۔ اور انہیں جنت میں داخل کرے گا

ارشاد ربانی

☆۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ۔ وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ۔ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْہُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اُوْلٰٓئِکَ عَلَیْہِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّہِمْ وَرَحْمَۃٌ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُہْتَدُوْنَ۔

(البقرۃ:۱۵۵-تا۱۵۸)

ترجمہ: اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مردے نہ کہو بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک اور کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ ان لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔

☆۔ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْمُتُّمْ لَمَغْفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃٌ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ۔ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ لَی اللّٰہِ تُحْشَرُوْنَ۔ (ال عمران:۱۵۸-۱۵۹)

ترجمہ: اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ یا (طبعی موت) مرجاؤ تو یقیناً اللہ کی طرف سے مغفرت اور رحمت اُس سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے جاؤ تو ضرور اللہ ہی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

☆۔ وَالَّذِیْنَ ہَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْمَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّہُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا وَاِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔ لَیُدْخِلَنَّہُمْ مُّدْ خَلاً یَّرْضَوْنَہٗ وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ۔ (الحج:۵۹-۶۰)

ترجمہ: اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ قتل کئے گئے یا طبعی موت مرگئے اللہ ان کو یقیناً رزقِ حسن عطا کرے گا اور یقیناً اللہ ہی ہے جو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ وہ ضرور انہیں ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔ اور یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بردبار ہے۔

☆۔ وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَہُمْ۔ سَیَہْدِیْہِمْ وَیُصْلِحُ بَالَہُمْ۔ وَیُدْخِلُہُمُ الْجَنَّۃَ عَرَّفَہَا لَہُمْ۔ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ۔ (سورۃ محمد آیت:۵تا۸)

یعنی اور وہ لوگ جنہیں اللہ کی راہ میں سخت تکلیف پہنچائی گئی، ان کے اعمال وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ وہ انہیں ہدایت دے گا اور ان کے حال درست کردے گا۔ اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جسے ان کی خاطر اُس نے بہت اعلیٰ بنایا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثبات بخشے گا۔

احادیث نبوی

☆۔ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَہُوَ شَہِیْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِہٖ فَہُوَ شَہِیْدٌ وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِیْنِہٖ فَہُوَ شَہِیْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَہْلِہٖ فَہُوَ شَہِیْدٌ۔

(ترمذی ابواب الدیات باب من قتل دون مالہ فھو شھید بخاری کتاب المظالم من قتل دون مالہ)

ترجمہ: حضرت سعید بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔ جو اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے، جو اپنے دین و مذہب کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے، جو اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

☆۔ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَ شْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِ ھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب مایقول اذا خاف قوماً)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن کے حملے کا ڈر ہوتا تو آپؐ یہ دعا مانگتے۔ اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں میں کرتے ہیں۔ یعنی تیرا رُعب ان کے سینوں میں بھر جائے اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

فرمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مصیبتوں کو برا نہیں ماننا چاہئے کیونکہ مصیبتوں کو برا سمجھنے والا مومن نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ۔ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْہُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ یہی تکالیف جب رسولوں پر آتی ہیں تو ان کو انعام کی خوشخبری دیتی ہیں اور جب یہی تکالیف بدوں پر آتی ہیں۔ ان کو تباہ کردیتی ہیں۔ غرض مصیبت کے وقت قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنا چاہئے کہ تکالیف کے وقت خدا تعالیٰ کی رضا طلب کرے۔ جو نیک کام مومن کرتا ہے اس کے لئے اجر مقرر ہوتا ہے مگر صبر ایک ایسی چیز ہے جس کا ثواب بے حد وبے شمار ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے یہی لوگ صابر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو سمجھ لیا۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں کی زندگی کے دو حصہ کرتا ہے جو صبر کے معنے سمجھ لیتے ہیں۔ اوّل جب وہ دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اُسے قبول کرتا ہے جیسا کہ فرمایا اُدْعُوْنِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ دوم بعض دفعہ اللہ تعالیٰ مومن کی دعا کو بعض مصلحت کی وجہ سے قبول نہیں کرتا تو اُس وقت مومن خدا تعالیٰ کی رضا کیلئے سر تسلیم خم کردیتا ہے۔ تنزل کے طور پر کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومن سے دوست کا واسطہ رکھتا ہے جیسا کہ دو دوست ہوں ان میں سے ایک دوسرے کی بات تو کبھی مانتا ہے اور کبھی اس سے منواتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اس تعلق کی مثال ہے جو وہ مومن سے رکھتا ہے کبھی وہ مومن کی دعا کو قبول کرلیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے اُدْعُوْنِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اور کبھی وہ مومن سے اپنی باتیں منوانی چاہتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ...... الخ۔ پس اس بات کا سمجھنا ایمانداری ہے کہ ایک طرف زور نہ دے۔

مومن کو مصیبت کے وقت غمگین نہیں ہونا چاہئے۔ وہ نبی سے بڑھ کر نہیں ہوتا۔ اصل بات یہ ہے کہ مصیبت کے وقت ایک محبت کا سرچشمہ جاری ہوجاتا ہے مومن کو کوئی مصیبت نہیں ہوتی جس سے اس کو ہزارہا قسم لذّت نہیں پہنچتی بلکہ مومن کو آرام کی زندگی میں ایسی لذّت نہیں ہوتی جیسا کہ مصیبت کے زمانے میں ان کو لذّت پہنچتی ہے"۔ (البدر جلد ۲ نمبر ۹ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۰۳ء صفحہ ۶۷) بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اوّل حصہ دوم صفحہ ۲۲۱-۲۲۲)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

ہندوستان میں ہمارا یوم تبلیغ

امسال ۲۳ مئی ۲۰۱۰ء کو جماعت احمدیہ کی طرف سے پورے ملک میں یوم تبلیغ منایا گیا اس دن افراد جماعت احمدیہ مرد و زن اور بچوں نے اپنی توفیق کے مطابق اپنے حلقہ احباب میں ملنے جلنے اور دوسرے لوگوں تک اسلام کی امن و پیار و محبت کی عالمی تعلیم کو پیش کیا اور گھر گھر جا کر مردوں نے مردوں اور عورتوں نے عورتوں سے تبادلہ خیالات کیا۔

اس زمانہ میں تمام مذاہب اپنے اپنے رنگ میں ایک موعود ہادی کی انتظار میں ہیں۔ جبکہ وہ علامات جو اس زمانہ کے متعلق بطور پیشگوئی بیان کی گئی تھیں ساری کی ساری پوری ہو چکی ہیں اور عین وعدہ کے مطابق سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے وقت پر اس موعود ہونے کا دعویٰ فرمایا اور تمام اہل مذاہب کو دعوت دی کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس زمانہ میں تمام مذاہب کی رہنمائی اور ہدایت کے لئے اور ان میں پائے جانے والے غلط عقائد کی اصلاح کیلئے بھیجا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
میں ہوں وہ نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

ملک بھر میں منائے جانے والے اس یوم تبلیغ کی رپورٹیں جیسے موصول ہوں گی ہم اسے قارئین کی خدمت میں پیش کریں گے۔ قادیان میں محترم امیر صاحب مقامی کے زیر اہتمام یوم تبلیغ منایا گیا۔ محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے صبح ۸ بجے گلشن احمد کے صحن میں اجتماعی دعا کرائی اس کے بعد مرد و زن پر مشتمل وفود مختلف مقررہ محلّہ جات میں تشریف لے گئے اور گھر گھر جا کر اسلام و احمدیت کا امن و سلامتی اور محبت بھرا پیغام دیا۔ شاذ و نادر کے علاوہ تمام غیر مسلم گھروں کے افراد نے نہایت محبت و پیار کا سلوک کرتے ہوئے بڑے احترام سے خوش آمدید کہا اور پیغام سنا اور لٹریچر لیا اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خدمات اور رواداری کی اس تعلیم کو سراہا اور قریباً ہر گھر پر ہی ایسے جانے والے افراد کی پانی شربت اور چائے وغیرہ سے ضیافت بھی کی۔ اسی طرح بیرون قادیان اہم شہروں کے علاوہ قادیان میں بھی مختلف جگہوں پر بک سٹال لگائے گئے جہاں پر مفت لٹریچر تقسیم کے علاوہ قیمتاً بھی فروخت کیا گیا اور سٹال پر آنے والے افراد سے تبلیغی گفتگو بھی ہوئی۔ اس یوم تبلیغ کی مختلف اخبارات جن میں دینک جاگرن، روزنامہ ہند سماچار۔ روزنامہ اجیت۔ سچ دی پٹاری۔ دینک بھاسکر وغیرہ نے اپنے مختلف عنوان کے ساتھ خبریں و فوٹو بھی شائع کیں۔

ملک عزیز میں بعض جگہوں پر چند افراد نے اس موقع پر شرارت کی اور مخالفت و استہزاء کرتے ہوئے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ شہر کے شریف طبقہ نے نہ صرف یہ کہ ان کا ساتھ نہیں دیا بلکہ اس کو قابل مذمت فعل قرار دیتے ہوئے اس حرکت پر اظہار افسوس بھی کیا۔ ہم ایسے افراد کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے سچائی اور انصاف و رواداری کا تقاضہ پورا کرتے ہوئے حق و انصاف کا ساتھ دیا۔

ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اور اس میں ہر شخص کو اپنے عقائد کا اظہار کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی پوری آزادی ہے اس شرط کے ساتھ کہ دوسروں کے پیشوایان و مذہبی کتب کی بے حرمتی نہ ہو۔

اس لحاظ سے تمام اہل مذاہب اپنے عقائد کی آزادانہ طور پر تبلیغ کرتے رہے ہیں اور کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کو جب بھی موقعہ ملتا ہے اس سے بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہوئے جلسہ ہائے سالانہ و پیشوایان مذاہب منعقد کرتی ہے اور تمام مذاہب کے نمائندگان کو بلا کر اپنے مذاہب کی خوبیاں اپنے سٹیج سے بیان کرنے کی دعوت دیتی ہے جس کو عوام کے علاوہ حکام بھی پسند کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ قرآنی تعلیم کے مطابق تمام مذاہب کے مقدس بانیان، نبیوں، رسولوں مقدس کتابوں کی بدل و جان عزت کرتی ہے اور ان کے مذہبی عبادت گاہوں، رہنماؤں اور تمام انسانیت کا احترام اور عزت کرتی ہے قطع نظر اس کے کہ ان کی موجودہ پوزیشن کیا ہے۔

ماموز زمانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”یہ اصول نہایت صحیح اور نہایت مبارک اور باوجود اِس کے صلح کاری کی بنیاد ڈالنے والا ہے کہ ہم ایسے تمام نبیوں کو سچے نبی قرار دیں۔ جن کا مذہب جڑ پکڑ گیا اور عمر پا گیا۔ اور کروڑہا لوگ اس مذہب میں آ گئے۔ یہ اصول نہایت نیک اصول ہے اور اگر اس اصل کی تمام دُنیا پابند ہو جائے تو ہزاروں فساد اور توہین مذہب جو مخالف امن عامہ خلائق ہیں اُٹھ جائیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ جو لوگ کسی مذہب کے پابندوں کو ایک ایسے شخص کا پیرو خیال کرتے ہیں جو اُن کی دانست میں دراصل وہ کاذب اور مفتری ہے تو وہ اس خیال سے بہت سے فتنوں کی بنیاد ڈالتے ہیں اور وہ ضرور توہین کے جرائم کے مرتکب ہوتے ہیں اور اس نبی کی شان میں نہایت گستاخی کے الفاظ بولتے ہیں اور اپنے کلمات کو گالیوں کی حد تک پہنچاتے ہیں۔ اور صلح کاری اور عامہ خلائق کے امن میں فتور ڈالتے ہیں حالانکہ یہ خیال اُن کا بالکل غلط ہوتا ہے اور وہ اپنے گستاخانہ اقوال میں خدا کی نظر میں ظالم ہوتے ہیں۔ خدا جو رحیم و کریم ہے وہ ہرگز پسند نہیں کرتا جو ایک جھوٹے کو ناحق کا فروغ دے کر اور اس کے مذہب کی جڑ جما کر لوگوں کو دھوکہ میں ڈالے اور نہ جائز رکھتا ہے کہ ایک شخص باوجود مفتری اور کذاب ہونے کے دُنیا کی نظر میں سچے نبیوں کا ہم پلہ ہو جائے۔

پس یہ اصول نہایت پیارا اور امن بخش اور صلح کاری کی بنیاد ڈالنے والا اور اخلاقی حالتوں کو مدد دینے والا ہے کہ ہم ان تمام نبیوں کو سچا سمجھ لیں جو دُنیا میں آئے خواہ ہند میں ظاہر ہوئے یا فارس میں یا چین میں یا کسی اور ملک میں اور خدا نے کروڑ ہا دلوں میں ان کی عزت اور عظمت بٹھا دی اور ان کے مذہب کی جڑ قائم کر دی اور کئی صدیوں تک وہ مذہب چلا آیا یہی اصول ہے جو قرآن نے ہمیں سکھلایا۔ اسی اصول کے لحاظ سے ہم ہر ایک

(باقی صفحہ 13 پر ملاحظہ فرمائیں)

مردِ حق کی دُعا

(منظوم کلام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفة المسیح الرابعؒ)

دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو ! — آفتِ ظلمت و جور ٹل جائے گی
آہ مومن سے ٹکرا کے طوفان کا — رُخ پلٹ جائے گا، رُت بدل جائے گی
تم دُعائیں کرو یہ دُعا ہی تو تھی — جس نے توڑا تھا سر کِبر نمرُود کا
ہے ازل سے یہ تقدیر نمرُودیت — آپ ہی آگ میں اپنی جل جائے گی
یہ دُعا ہی کا تھا معجزہ کہ عصا — ساحروں کے مقابل بنا اژدھا
آج بھی دیکھنا مردِ حق کی دُعا — سحر کی ناگنوں کو نگل جائے گی
خوں شہیدانِ اُمّت کا اے کم نظر — رائیگاں کب گیا تھا کہ اب جائے گا
ہر شہادت ترے دیکھتے دیکھتے ، — پھول پھل لائے گی پھول پھل جائے گی
ہے ترے پاس کیا گالیوں کے سوا — ساتھ میرے ہے تائید ربّ الوریٰ
کل چلی تھی جو لیکھو پہ تیغِ دُعا
آج بھی اذن ہوگا تو چل جائے گی

لاہور کی دو احمدیہ مساجد پر دہشت گردانہ حملے

اور

خصوصی درخواست دُعا

لاہور پاکستان میں ۲۸ مئی بروز جمعۃ المبارک دو مساجد گڑھی شاہ کی دارالذکر اور ماڈل ٹاؤن کی مسجد نور پر دہشت گردانہ حملے اس وقت ہوئے جبکہ احباب جماعت خطبہ جمعہ سننے کیلئے مساجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ہر دو مساجد میں دہشت گرد بندوقوں اور دھماکہ خیز اسلحہ کے ساتھ داخل ہوئے اور خطبہ جمعہ سنتے ہوئے افراد پر گولیاں برسانی شروع کر دیں۔ تادم تحریر اطلاعات کے مطابق ایک صد سے زائد احباب کے شہید ہونے اور 150 سے زائد کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ ان مساجد میں احباب ہزاروں کی تعداد میں نماز جمعہ ادا کر رہے تھے۔

پاکستان میں ان دنوں جماعت احمدیہ کی مخالفت بڑھتی جا رہی ہے۔ حالیہ دنوں میں بعض جگہوں پر احمدیوں کو شہید کیا گیا اور احمدیہ مساجد سے کلمہ طیبہ کے مٹانے کی مہم بھی تیز ہو گئی ہے۔ طرح طرح کے منصوبوں سے نقصان پہنچائے جانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸ مئی ۲۰۱۰ء میں لاہور کی مساجد پر دہشت گردانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور ان کے پسماندگان کیلئے اور زخمیوں کی شفایابی کیلئے دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ اور حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ لینے پر قادر ہے۔ کس ذریعہ سے اس نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھانا ہے، کس طرح پکڑنا ہے وہ بہتر جانتا ہے۔ یہ لوگ خدا کی غیرت کو بار بار للکار رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں عبرت کا نشان بنا دے اور اپنی قدرتوں کا جلوہ دکھاتے ہوئے انہیں خاک میں ملا دے۔

احباب جماعت کی خدمت میں پاکستان کے مظلوم احمدیوں کیلئے خصوصی دعا کی تحریک کی جاتی ہے۔

ادارہ بدر اس نہایت افسوسناک سانحہ پر سیدنا حضرت امیر المؤمنین اور تمام احباب جماعت عالمگیر اور شہداء کے پسماندگان سے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ (ادارہ)

اللھم مزقھم کل ممزق وسحقھم تسحیقا۔

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ سریع الحساب ہے۔ جہاں وہ بے حساب دیتا ہے وہاں بعض دفعہ حساب لیتا بھی ہے اور آخرت میں جو حساب لینا ہے اس کے علاوہ اس دنیا میں ہی حساب لے لیتا ہے۔

اس سلسلہ میں بعض عبرت انگیز، سبق آموز واقعات کا بیان

جو تقویٰ اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اس کے لئے خدا تعالیٰ کافی ہونے اور اس کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے خود سامان کرنے کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 26/مارچ 2010ء بمطابق 26/امان 1389 ہجری شمسی [بمقام مسجد بیت الفتوح ، لندن

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے اور اس پر توکل کرے، اس کے لئے وہ کافی ہے۔ اور اس کے لئے ایسے سامان پیدا فرماتا ہے جن کا گمان بھی انسان کی سوچ میں نہیں ہوتا۔ اس وہم و گمان سے بالا مدد کے نظارے جو اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں اپنے بندوں کو اور ایمان والوں کو دکھاتا رہتا ہے اس کے چند واقعات مَیں آج پیش کروں گا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ غیرت دکھاتے ہوئے جس طرح حساب لیتا ہے اس کے بھی بعض واقعات مَیں نے آج چنے ہیں۔

جماعت کی تاریخ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہت سارے واقعات ہیں۔ کیونکہ آپ کی سیرت بڑی تفصیل سے لکھی گئی ہے۔ چوہدری غلام محمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حکیم خادم علی صاحب کے ایک رشتہ دار سے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے بارہ میں سنا کہ:

ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب کشمیر سے راولپنڈی کے راستے سے واپس آ رہے تھے کہ دورانِ سفر روپیہ ختم ہو گیا۔ (کہتے ہیں) مَیں نے اس بارہ میں عرض کیا (تو) آپ گھوڑی پر سوار تھے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ گھوڑی چار پانچ صد روپے میں بیچ دیں گے (اور) فوراً بِک جائے گی اور خرچ کے لئے کافی روپیہ ہو جائے گا۔ آپ نے وہ گھوڑی سات سو روپیہ میں خریدی تھی۔ (وہ کہتے ہیں) تھوڑی دُور ہی گئے تھے کہ گھوڑی کو دردِ قولنج ہوا (پیٹ میں بڑی درد ہوئی، قولنج اُسے کہتے ہیں) بہر حال راولپنڈی پہنچ کر وہ گھوڑی مر گئی۔ (کہتے ہیں) تانگے والوں کو کرایہ دینا تھا۔ آپ ٹہل رہے تھے (پیسوں کی ضرورت تھی)۔ مَیں نے عرض کی کہ ٹانگہ والے کرایہ طلب کرتے ہیں۔ آپ نے نہایت رنج کے لہجہ میں فرمایا کہ نور الدین کا خدا تو وہ مرا پڑا ہے۔ اب اپنے اصل خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ وہی کارساز ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک سکھ اپنے بوڑھے بیمار باپ کو لے کر حاضر ہوا۔ آپ نے اسے دیکھ کر نسخہ لکھا (اور بیان کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ) اُس نے ہمیں اتنی رقم دے دی کہ جموں تک کے اخراجات کے لئے کافی ہو گئی۔ (حیات نور صفحہ 169-168۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

تو یہ تقویٰ ہے کہ اگر غلطی سے کسی دنیاوی ذریعہ پر انحصار کیا بھی تو اس کے ضائع ہو جانے پر رونا پیٹنا شروع نہیں کر دیا۔ بلکہ کامل توکّل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہوئی، دعا کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے فوراً پھر خلافِ توقع انتظام بھی فرما دیا۔

جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی زندگی تو ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ اور ان کو پڑھا جائے تو ایمان اور یقین میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسی طرح مرزا اسلام اللہ صاحب مستری، قطب الدین صاحب دہلوی کی ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ عید الاضحیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے گھر سے دریافت فرمایا کہ کیا کوئی کپڑے دھلے ہوئے ہیں؟ معلوم ہوا کہ صرف ایک پاجامہ ہے اور وہ بھی پھٹا ہوا۔ آپ نے اس میں آہستہ آہستہ ازار بند ڈالنا شروع کر دیا۔ قادیان کا واقعہ ہے۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب ان دنوں صدر انجمن کے سیکرٹری تھے۔ انہوں نے پیغام بھیجا کہ حضور نماز عید میں دیر ہو رہی ہے۔ لوگوں نے قربانیاں بھی دینی ہیں۔ اس لئے جلد تشریف لائیں۔ فرمایا۔ تھوڑی دیر تک آتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر آدمی آیا۔ حضور نے اسے پھر پہلے کا سا جواب دیا۔ اتنے میں ایک آدمی نے آکر دروازہ پر دستک دی۔ آپ نے ملازم کو فرمایا دیکھو باہر کون ہے؟ آنے والے نے کہا۔ مَیں وزیر آباد سے آیا ہوں۔ حضرت صاحب سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ حضور نے اسے اندر بلا لیا۔ عرض کی کہ حضور مَیں وزیر آباد کا باشندہ ہوں۔ حضور کے، امّاں جی کے اور بچوں کے لئے کپڑے لایا ہوں۔ چونکہ رات کو یکّہ نہیں مل سکا تھا، اس لئے بٹالہ ٹھہرا رہا۔ اب بھی پیدل (چل کر) آیا ہوں۔ (تو اللہ تعالیٰ نے فوراً وہاں انتظام فرمایا)۔ (حیات نور صفحہ 641۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

صوفی عطا محمد صاحب بھی اسی طرح کا ایک واقعہ حضرت خلیفہ اوّلؓ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ عید کی صبح حضرت مولوی صاحب نے غرباء میں کپڑے تقسیم کئے حتّٰی کہ اپنے استعمال کے کپڑے بھی دے دیئے۔ گھر والوں نے عرض کی کہ آپ عید کیسے پڑھیں گے۔ فرمایا خدا تعالیٰ خود میرا انتظام کر دے گا۔ یہاں تک کہ عید کے لئے روانہ ہونے میں صرف پانچ سات منٹ رہ گئے۔ عین اس وقت ایک شخص حضرت کے حضور کپڑوں کی گٹھڑی لے کر حاضر ہوا۔ حضور نے وہ کپڑے لے کر فرمایا۔ دیکھو ہمارے خدا نے عین وقت پر ہمیں کپڑے بھیج دیئے۔ (حیات نور صفحہ 642-641۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس دیکھیں کس طرح خدا تعالیٰ آپ کی ضرورتوں کا خود متکفل ہو جاتا تھا اور وقت پر آپ کی تمام حاجات پوری فرماتا تھا۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میرا بڑا لڑکا عزیزم میاں اقبال احمد سلّمہٗ ابھی بچہ ہی تھا تو مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں اور میری اہلیہ اور عزیز موصوف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر میں مقیم ہیں اور اس وقت مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ میری اہلیہ حضرت اقدس علیہ السلام کی لڑکی ہے اور عزیز موصوف حضور کا نواسہ ہے۔ پھر مَیں نے دیکھا کہ مَیں اور میرا یہ لڑکا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاؤں دبا رہے ہیں کہ حضور علیہ السلام مجھے دعا دیتے ہوئے فرماتے ہیں (پنجابی میں فرمایا کہ) ''جاتینوں کوئی لوڑ نہ رئے''۔ یہ پنجابی زبان کا ایک فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ تیری سب حاجتیں (خواہشیں) پوری کرے۔ (تجھے کسی قسم کی حاجت نہ رہے)۔ اس خواب کے بعد (مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ) واقعی آج تک خدا تعالیٰ میری ہر ایک ضرورت کو مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ پورا فرما رہا ہے۔ جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا وہاں وہاں سے میری ضرورتیں پوری ہو جاتی ہیں اور میرے گھر والے اور میرے پاس رہنے والے اکثر لوگ اس روحانی بشارت کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔

(ماخوذ از حیات قدسی حصہ دوم صفحہ 138 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اس طرح مولوی صاحب کے بھی اور بے شمار واقعات ہیں۔ آپ کی کتاب بھی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

''اصل رازق خدا تعالیٰ ہے۔ وہ شخص جو اس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ سے اپنے پر توکل کرنے والے شخص کے لئے رزق پہنچاتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکل کرے مَیں اس کے لئے آسمان سے برساتا اور قدموں میں سے نکالتا ہوں۔ پس چاہئے کہ ہر ایک شخص خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے''۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 273 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں رنگین ہو جاؤ۔ انبیاء اس کی صفات میں ہو بہو رنگین ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے اس کا اظہار ہوتا ہے۔ کہ آپ کسی طرح خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین تھے۔ اس بارے میں بعض احادیث ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی ہوتا تو یہ بات میرے لئے زیادہ خوشی کا باعث ہوتی کہ تین دن اور تین راتیں گزرنے پر اس میں سے میرے پاس کچھ بھی باقی نہ رہتا سوائے اس حصہ کے جسے مَیں قرض کی ادائیگی کے لئے بچا کے رکھ لیتا۔ (صحیح بخاری کتاب الاستقراض واداء الدیون باب اداء الدیون حدیث نمبر 2389) یعنی اتنی زیادہ دولت بھی ہوتی تو مجھے پسند نہیں کہ میرے پاس رہے۔ بے حساب تقسیم کرتا چلا جاتا۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت موسیٰ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے نام پر جب بھی کچھ مانگا گیا تو آپ نے فوراً عطا فرما دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے اسے دو پہاڑوں کے درمیان پھیلا ہوا بکریوں کا ریوڑ عطا فرما دیا۔ وہ اپنی قوم کی طرف لَوٹا تو کہنے لگا۔ اے میری قوم! مسلمان ہو جاؤ۔ کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اتنا عطا کرتے ہیں کہ جس کی موجودگی میں فاقہ کا کوئی خوف باقی نہیں رہتا۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب ماسئل رسول اللہ شیئا قط فقال لا حدیث نمبر 5914)

ابنِ شہاب زھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے بعد اپنے ساتھ موجود مسلمانوں کے ساتھ نکلے اور حنین کی جنگ لڑی۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں آپ کے دین اور مسلمانوں کی نصرت فرمائی۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفوان بن امیہ کو سو اونٹ عطا فرمائے۔ پھر سو اونٹ دیئے، پھر سو اونٹ دیئے۔ (یعنی تین سو اونٹ عطا فرمائے۔) یہ مسلم کی روایت ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب ماسئل رسول اللہ شیئا قط فقال لا حدیث نمبر 6022)

ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ سعید ابن المسیّب نے مجھے بتایا کہ صفوان خود کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جب یہ عظیم الشان انعام عطا فرمایا تو اس سے پہلے آپؐ میری نظر میں سب دنیا سے زیادہ قابلِ نفرت وجود تھے۔ لیکن جوں جوں آپ مجھے عطا فرماتے چلے گئے آپ مجھے محبوب ہوتے چلے گئے یہاں تک کہ آپ مجھے سب دنیا سے زیادہ پیارے ہو گئے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب ماسئل رسول اللہ شیئا قط فقال لا حدیث نمبر 6022)

بعض دفعہ دنیا کی دولت بھی دین کی طرف لے آتی ہے اور سچائی کا رستہ دکھا دیتی ہے۔ جب آپؐ صفوان کے پیارے ہو گئے تو ظاہر ہے کہ سب سے بڑی دولت ان کے نزدیک پھر آپ کی محبت تھی۔

ایک روایت میں ان کے بارہ میں اس طرح بھی آتا ہے کہ ایک وادی سے گزرے۔ صفوان ساتھ تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب گزرے تو وادی میں ریوڑ چَر رہا تھا۔ صفوان نے اس ریوڑ کو بڑی حسرت کی نظر سے دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہیں یہ بہت اچھا لگ رہا ہے؟ اس نے کہا: جی۔ تو آپ نے فرمایا جاؤ یہ تم لے لو۔ صفوان اتنی بڑی عطا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں گر گیا اور اسلام قبول کر لیا۔ اور یہ کہنے لگا کہ اتنی بڑی عطا خدا کا نبی ہی کر سکتا ہے۔

صفوان ایک ایسا شخص تھا جو بدترین دشمن تھا اور فتح مکہ کے وقت بھی مکہ سے بھاگ گیا تھا اس لئے کہ اس کو علم تھا کہ مَیں نے جو زیادتیاں مسلمانوں پر کی ہوئی ہیں اس کی وجہ سے کوئی امکان ہی نہیں کہ مَیں بخشا جاؤں، سزا سے بچ جاؤں۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی نہ صرف یہ کہ معاف فرما دیا بلکہ بے انتہا عطا بھی فرمایا۔ (السیرۃ الحلبیۃ جلد 3 صفحہ 135 باب ذکر مغازیہ۔ دار الکتب العلمیۃ بیروت۔ طبع اول 2002ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو اور اپنی اُمّت کو دین کے معاملے میں خرچ کرنے میں کنجوسی نہ کرنے کی خاص طور پر نصیحت فرمائی اور اسی طرح حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی کہ اس میں بھی کمی نہیں ہونی چاہئے۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔ (یعنی کنجوسی سے خرچ نہ کرو) اور اپنی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جاؤ ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ (یعنی اگر روپیہ نکلے گا نہیں، پیسہ خرچ نہیں کرو گے، تو پھر آئے گا بھی نہیں۔ اس لئے فرمایا کہ) جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔ (صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب التحریض علی الصدقۃ۔ حدیث نمبر 1433)

ہر ایک کی طاقت اس کی استعدادوں کے مطابق ہوتی ہے۔ اس کے مال کے مطابق ہوتی ہے۔ اس کے فرائض کے مطابق ہے۔ اس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دین کے اوپر خرچ کرنا چاہئے۔ یہ تقویٰ اور توکّل جو آپ اپنے صحابہ میں پیدا فرمانا چاہتے تھے اور صحابہ کی تاریخ گواہ ہے کہ یہ توکّل ان کے اندر پیدا ہوا۔ اور وہ لوگ جو اَن پڑھ اور جاہل کہلاتے تھے وہ باخدا انسان کی عظیم مثالیں بن گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو امت کے لئے ہر وقت یہ فکر تھی، دولت کی فکر نہیں تھی۔ یہ فکر تھی کہ میری اُمّت باخدا بنی رہے اور اس کے لئے صحابہ کو نصائح فرماتے تھے۔ اور یہ نصائح اس لئے تھیں کہ آگے بھی پہنچتی رہیں۔

ایسے ہی ایک موقع پر آپ انے صحابہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ اس کا روایت میں ذکر آتا ہے کہ حضرت عمرو بن عوف انصاری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ بن الجراح کو جزیہ لانے کے لئے بحرین بھیجا۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ بحرین کے ساتھ صلح کا معاہدہ کیا تھا اور ان پر حضرت علاء بن الحضرمی کو امیر مقرر فرمایا تھا۔ چنانچہ جب حضرت ابوعبیدہ بحرین سے مال لے کر لوٹے اور انصار کو آپ کے آنے کی خبر ہوئی تو وہ کافی تعداد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز میں حاضر ہوئے۔ آپ ا جب نماز فجر پڑھا کر لوٹنے لگے تو یہ انصار حضور کے سامنے آ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں دیکھا تو مسکراتے ہوئے فرمایا کہ شاید تم نے سن لیا ہے کہ ابوعبیدہ کچھ لے کر لوٹے ہیں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ!۔ آپ نے فرمایا: تو پھر خوشخبری ہو اور بے شک خوشکن امیدیں رکھو۔ کیونکہ اللہ کی قسم! مَیں تمہارے بارہ میں فقر و غربت سے نہیں ڈرتا بلکہ مَیں تو اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا داری کی بساط اس طرح کھول دی جائے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر کھول دی گئی تھی۔ اور پھر تم اُن کی طرح اس میں مقابلہ کرنے لگ جاؤ۔ اور پھر یہ دنیا داری اُن کی طرح تمہیں بھی ہلاک کر دے۔

(صحیح مسلم کتاب الزھد والرقائق باب الدنیا سجن المؤمن وجنۃ الکافر حدیث نمبر 7425)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فکر تھی۔ لیکن افسوس! آپؐ کے اس شدت کے اظہار کے باوجود، اس تنبیہ کے باوجود اُمّت کی اکثریت اسی دوڑ میں مبتلا ہے۔ لیکن ایک احمدی کو اپنا عہدِ بیعت نبھاتے ہوئے اس طرف خاص توجہ دینی چاہئے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ، آپ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کس طرح اپنے ساتھیوں سے، صحابہ سے اظہار فرمایا کرتے تھے۔

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اپنی کتاب ''مجدد اعظم'' میں لکھتے ہیں کہ:

''سید غلام حسین صاحب نے اپنا ایک واقعہ الحکم 28/مئی و 7/جون 1939ء میں شائع کیا۔ مَیں اس کا خلاصہ یہاں اپنے الفاظ میں عرض کرتا ہوں۔ واقعہ یوں ہے کہ غالباً 1898ء کا ذکر ہے کہ سید غلام حسین صاحب قادیان میں تھے اور دل سے متمنی تھے کہ حضرت اقدس کوئی خدمت ان کے سپرد کریں تو وہ خوشی سے بجا لائیں۔ آخر ایسا ہوا کہ ڈاک دیکھتے دیکھتے حضرت اقدسؑ نے سید صاحب کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ ''یہ ایک بلٹی ہے آپ بٹالہ سے جا کر لے آئیں''۔ ساتھ ہی بلٹی ان کے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ ''ابھی ٹھہریئے''۔ پھر آپ اندر تشریف لے گئے اور پانچ روپے لا کر سید صاحب کو دیئے کہ یہ رستہ اور بلٹی کے اخراجات کے لئے ہیں۔ اُن دنوں قادیان میں یکّے ایک دو ہی ہوا کرتے تھے اور وہ اس وقت موجود نہ تھے۔ سید صاحب اس وقت 15 سالہ نوجوان تھے۔ جوشِ خدمت میں پیدل ہی چل پڑے۔ بٹالہ پہنچ کر معلوم ہوا کہ پارسل آیا ہوا ہے۔ رات وہیں سرائے میں رہے۔ صبح پارسل چھڑانے گئے تو معلوم ہوا کہ پارسل کا محصول جو ہے وہ بھی بھیجنے والے نے ادا کر دیا ہے۔ پارسل لے کر واپس ہوئے تو یکہ والے کرایہ زیادہ مانگنے لگے۔ انہوں نے کفایت شعاری کی وجہ سے ایک مزدور سے چار آنے کی اجرت ٹھہرائی اور ٹوکری اس کی بہنگی میں رکھ دی اور خود پیدل چل پڑے۔ قادیان پہنچ کر حضرت کے عطا کردہ پانچ روپے میں سے چار آنے تو اس مزدور کو دیئے اور باقی پونے پانچ روپے جیب میں رکھ لئے۔ یہ ٹوکری ہاتھ میں لی۔ مسجد مبارک کی سیڑھیوں سے چڑھ کر زنان خانہ کے دروازے پر پہنچے اور اندر اطلاع کروائی۔ حضرت اقدس فوراً باہر تشریف لائے۔ انہیں دیکھ کر مسکراتے ہوئے فرمانے لگے کہ آپ آ گئے؟ ٹوکری دیکھتے ہی فرمایا کہ آپ ٹھہریں۔ اندر سے جا کر ایک بڑا سا چاقو لے آئے اور اس ٹوکری کے اوپر جو ٹاٹ سِلا ہوا تھا اس کو چاقو سے ایک طرف سے کاٹ کر اپنے دونوں ہاتھ ٹاٹ کے اندر داخل کر کے باہر نکالتے ہی فرمایا کہ یہ آپ کا حصہ ہے۔ انہوں نے دیکھا تو وہ بڑے اعلیٰ قسم کے سبزی مائل انگور تھے۔ انہوں نے جلدی میں وہ انگور اپنے کُرتے میں ہی ڈلوا لئے۔ اس کے بعد انہوں نے وہ پونے پانچ روپے (پانچ روپے کی اس وقت بڑی قیمت

ہوتی تھی) حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ حضور یہ بقایا رقم ہے۔صرف چار آنے خرچ ہوئے ہیں۔اس پر حضرت صاحب نے بڑی شفقت سے فرمایا کہ ”ہم اپنے دوستوں سے حساب نہیں رکھا کرتے“۔اتنا فرمایا اور ٹوکری اٹھا کر اندر تشریف لے گئے۔(اور لکھنے والے لکھتے ہیں کہ) انگوران کے کُرتے میں اور پونے پانچ روپے ان کے ہاتھ میں رہ گئے۔

(ماخوذ از مجدد اعظم جلد سوم صفحہ 1275 از ڈاکٹر بشارت احمد صاحب مطبوعہ لاہور)

(الحکم جلد 42 شمارہ نمبر 18-15 مؤرخہ 7 جون 1939ء ص 23)

حکیم عبدالرحمٰن صاحب آف گوجرانوالہ کی ایک روایت ہے کہ:

ان کے بیٹے مکرم عبدالقادر صاحب سے روایت ہے کہ ”والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ مَیں قادیان گیا اور دو چار روز ٹھہرنے کے بعد اجازت مانگی۔حضورؑ نے فرمایا کہ ابھی ٹھہرو۔دو چار روز کے بعد پھر گیا۔حضور نے پھر بھی یہی فرمایا کہ ابھی اور ٹھہرو۔دو تین دفعہ ایسا ہی فرمایا۔یہاں تک کہ دو اڑھائی مہینے گزر گئے۔پھر مَیں نے عرض کیا کہ حضور! اب مجھے اجازت دیں۔فرمایا کہ بہت اچھا۔مَیں نے کتاب ازالہ اوہام کے متعلق حضورؑ کی خدمت میں عرض کیا۔حضورؑ نے میر مہدی حسن شاہ صاحبؓ کے نام ایک رقعہ لکھ دیا۔مَیں وہ رقعہ لے کر گیا تو میر صاحب نے کہا لوگ یونہی تنگ کرتے ہیں اور مفت میں کتابیں مانگتے ہیں حالانکہ روپیہ نہیں ہے اور ابھی فلاں فلاں کتاب چھپوانی ہے۔مَیں نے کہا۔پھر آپ میرا رقعہ دے دیں۔انہوں نے رقعہ واپس دے دیا۔مَیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس واپسی کے لئے اجازت لینے گیا۔حضور نے پوچھا کہ کیا کتابیں آپ کو مل گئی ہیں۔مَیں نے عرض کیا کہ حضور! وہ تو اس طرح فرماتے تھے۔یہ سن کر حضرت صاحب ننگے پیر میرے ساتھ چل پڑے۔اور میر صاحب کو فرمایا کہ آپ کیوں فکر کرتے ہیں۔جس کا یہ کام ہے وہ اس کو ضرور چلائے گا۔آپ کو میرا رقعہ دیکھ کر فوراً کتابیں دے دینی چاہئے تھیں۔آپ ابھی سے گھبرا گئے۔یہاں تو بڑی مخلوق آئے گی اور خزانے تقسیم ہوں گے۔اس پر انہوں نے کتابیں دے دیں اور مَیں لے کر واپس آ گیا“۔

(رجسٹر روایات صحابہ (غیر مطبوعہ) جلد 10 صفحہ 123-122 روایات حضرت حکیم عبدالرحمان صاحبؓ)

اسی طرح ایک روایت منشی غلام حیدر صاحب سب انسپکٹر اشتمال اراضی گوجرانوالہ کی ہے۔یہ دو روایتیں مَیں نے رجسٹر روایات صحابہ سے لی ہیں۔انہوں نے منشی احمد دین صاحبؓ اپیل نویس گوجرانوالہ کی روایت بیان کی ہے۔”وہ کہتے ہیں کہ مَیں جب حضرت کی خدمت میں حاضر ہوتا تو عموماً حضور کے سامنے ہو کر نذر پیش نہیں کیا کرتا تھا۔ایک دفعہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے مجھے نصیحت کی کہ ایسا نہیں کرنا چاہئے۔سامنے ہو کر نذر پیش کرنی چاہئے۔کیونکہ بعض اوقات ان لوگوں کی جب نظر پڑ جاتی ہے تو انسان کا بیڑہ پار ہو جاتا ہے۔پھر ایک دفعہ مَیں نے سامنے ہو کر مالی تنگی کی وجہ سے کم نذرانہ پیش کیا۔حضور نے فرمایا! ’اللہ تعالیٰ برکت دے‘۔چنانچہ اس واقعہ کے بعد ایک شخص نے مجھے بہت سے روپے دیئے۔مَیں نے بہت انکار کیا۔مگر اس نے کہا کہ مَیں نے ضرور آپ کو یہ رقم دینی ہے۔چنانچہ اس رقم سے میری مالی تنگی دور ہو گئی۔

(رجسٹر روایات صحابہ (غیر مطبوعہ) جلد 10 صفحہ 125 روایات حضرت منشی غلام حیدر صاحبؓ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا کی برکت سے انہوں نے مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِب (الطلاق:4) کا نظارہ دیکھا۔آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کی اشاعت کے لئے جو لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور اپنی رقمیں پیش کرتے ہیں۔اسلام کا درد رکھنے والے جو ہیں اس کے لئے قربانیاں کرنے کی تڑپ رکھتے ہیں اور قربانیاں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی ایسے نظارے دکھلاتا ہے۔پرانے احمدیوں کی مثالیں تو مَیں مختلف وقتوں میں بتاتا رہتا ہوں۔نئے احمدیوں کے بھی بعض ایمان افروز واقعات ہوتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔اس کی دو مثالیں مَیں آج پیش کرتا ہوں۔

آئیوری کوسٹ کے شہر بسّم (Bassam) کے ایک نو مبائع احمدی مکرم یوگو علیڈو (Yogo Alido) صاحب کو جماعتی مالی نظام کے تحت چندے کی شرح اور ترتیب بتائی گئی تو اگلے روز وہ خود اپنی تنخواہ کے حساب سے شرح کے مطابق چندہ عام، چندہ وقفِ جدید اور تحریکِ جدید ادا کرنے آ گئے جو کہ تقریباً 50 پاؤنڈ بن رہا تھا۔یہ ان کے لئے بہت بڑی رقم ہے۔یہ ان کا احمدیت قبول کرنے کے بعد پہلا چندہ تھا۔بیان کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ ابھی ہمارا معلم اس چندے کی رسید کاٹ رہا تھا کہ ان صاحب کو ایک دوست کا فون آیا کہ وہ قرضہ جو مَیں نے تم سے دو سال قبل لیا تھا۔کل آ کے مجھ سے وصول کر لو۔ یوگو علیڈو صاحب حیران ہو کر بتانے لگے کہ یہ شخص قرض لے کر ایسا رویہ اپنائے ہوئے تھا کہ مجھے اس قرض کی وصولی کی امید ہی نہیں تھی۔اور یہ صرف اور صرف چندہ دینے کی وجہ سے ہوا ہے۔اور صرف یہی نہیں کہ یہ قرض مل گیا بلکہ چند روز کے بعد ان کو حکومت کی طرف سے ایک خط ملا کہ نئے سال سے نہ صرف آپ کی ملازمت میں ایک گریڈ کا اضافہ ہو گیا ہے بلکہ آپ کی تنخواہ میں پچاس فیصد کا اضافہ بھی ہو گیا ہے۔چنانچہ جب انہوں نے اپنے نئے اضافے والی تنخواہ وصول کی تو فوراً اپنا چندہ شرح کے مطابق دُگنا کر دیا۔اور اب نہ صرف وہ اپنا ماہانہ چندہ ادا کر رہے ہیں بلکہ مسجد کی تزئین خوبصورتی وغیرہ کے لئے بھی اپنی جیب سے کافی خرچ کر رہے ہیں۔اور سب کو یہ برملا کہتے ہیں کہ یہ سب جو خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہے اس کی راہ میں مالی قربانی کرنے کے نتیجے میں ہے۔

دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ نئے آنے والوں کو بھی مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِب (الطلاق:4) کا نہ صرف نظارہ دکھاتا ہے بلکہ فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً (البقرۃ:246) کا وعدہ بھی ہے، نقد نقد پورا فرما رہا ہے۔

امیر صاحب بینن نے ایک اور واقعہ لکھا ہے کہ ریجن باسیلا کے لوکل مشنری اپنے علاقہ کے گاؤں جاپنگو (Djapengo) میں چندہ تحریکِ جدید کے بارہ میں بتا رہے تھے اور اس کی برکات کا ذکر کر رہے تھے تو وہاں کی ایک غیر احمدی حلیم نامی خاتون نے اس تحریک میں 500 فرانک سیفا چندہ دیا۔ایک سال کے گزرنے پر اس نے دوبارہ رابطہ کیا اور گزشتہ سال کی نسبت چار گنا مزید چندہ دیا۔اس نے بتایا کہ گزشتہ سال جب مَیں نے چندہ دیا تو اس کے بعد سے میرے کاروبار میں غیر یقینی طور پر برکت پڑ گئی ہے۔مَیں تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اتنی برکت پڑے گی۔اس بات نے مجھے اس بات کی طرف متوجہ کیا ہے۔اور آج مَیں پھر ان کی تحریک میں چندہ دیتی ہوں اور ساتھ ہی کہا کہ مَیں جماعت میں بھی شامل ہوتی ہوں اور بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئی۔

عموماً تو ہم غیر احمدیوں سے چندہ نہیں لیتے لیکن افریقہ میں بعض ایسے تعلقات بن جاتے ہیں کہ وہ مجبور کر دیتے ہیں کہ آپ لوگ لیں۔کیونکہ وہ دینا چاہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ چندے کا صحیح مصرف جماعت احمدیہ کرتی ہے۔جب مَیں وہاں گھانا میں ہوتا تھا۔کئی دفعہ ایسا ہوا کہ بعض لوگ جو زمیندار تھے وہ اپنی زکوۃ لے کر آ جاتے تھے۔اور میرے پوچھنے پر کئی دفعہ بعض لوگوں نے کہا کہ اگر ہم اپنے مولوی کو دیں گے تو وہ کھا پی جائے گا۔آپ لوگ کم از کم صحیح استعمال تو کریں گے۔تو بہر حال اللہ تعالیٰ نے اس خاتون کی نیکی کو اس طرح نوازا کہ نہ صرف اس کو مالی کشائش عطا فرمائی بلکہ اس روحانی مائدے سے بھی فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائی جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لے کر آئے۔

حضرت یعقوب علی صاحب عرفانیؓ بیان کرتے ہیں کہ حافظ نور احمد صاحب سوداگر پشمینہ لدھیانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے اور مخلص خدام میں سے ہیں۔ان کو اپنے تجارتی کاروبار میں ایک بار سخت خسارہ ہو گیا اور کاروبار قریباً بند ہی ہو گیا۔انہوں نے چاہا کہ وہ کسی طرح کسی دوسری جگہ چلے جاویں اور کوئی اور کاروبار کریں تاکہ اپنی مالی حالت کی اصلاح کے قابل ہو سکیں۔وہ اس وقت کے گئے ہوئے گویا اب واپس آ سکے ہیں۔(کافی عرصے بعد آئے تھے۔) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں برابر خط و کتابت رکھتے تھے۔(آپ کی وفات کے بعد وہ آئے تھے۔) اور سلسلہ کی مالی خدمت اپنی طاقت اور توفیق سے بڑھ کر کرتے رہے۔اور آج کل قادیان میں ہی مقیم ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی داد و دہش اور جود و سخا کے متعلق مَیں تو ایک ہی بات کہتا ہوں کہ آپ تھوڑا دینا جانتے ہی نہ تھے۔

اپنا ذاتی واقعہ بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مَیں نے جب اس سفر کا ارادہ کیا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کچھ روپیہ مانگا۔حضور ایک صندوقچی جس میں روپیہ رکھا کرتے تھے۔اٹھا کر لے آئے اور میرے سامنے صندوقچی رکھ دی کہ جتنا چاہو لے لو اور حضور کو اس بات سے بہت خوشی تھی۔مَیں نے اپنی ضرورت کے موافق لے لیا۔گو حضور یہی فرماتے رہے کہ سارا ہی لے لو۔

(سیرت حضرت مسیح موعودؑ از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ حصہ سوم صفحہ 317-316)

پھر جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سَرِیْعُ الْحِسَاب بھی ہے کہ ایک تو یہ کہ بے حساب دیتا ہے، بعض دفعہ حساب لیتا بھی ہے۔اور بعض دفعہ آخرت میں جو حساب لینا ہے اس کے علاوہ اس دنیا میں ہی حساب لے لیتا ہے۔اسی بارہ میں بعض واقعات ہیں۔

حضرت مولانا غلام رسول راجیکیؓ صاحب فرماتے ہیں کہ (حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی میاں میراں بخش کے بیٹے کا) خطبہ نکاح پڑھانے کے بعد مَیں بارات کے ساتھ گیا۔واپسی پر معلوم ہوا کہ اس شادی شدہ لڑکے کے سوا میاں میراں بخش صاحب کے سب لڑکے گونگے اور بہرے ہیں۔مجھے خیال آیا کہ یہ ابتلا بلا وجہ نہیں ہو سکتا۔(بہت خوف والا واقعہ ہے۔) چنانچہ مَیں نے میاں میراں بخش صاحب سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میری سالی کا ایک بچہ گونگا اور بہرہ تھا تو مَیں نے بطور استہزاء کے اس کو کہنا شروع کیا کہ اگر بچہ جننا تھا تو کوئی بولنے سننے والا بچہ جنتی۔یہ کیا بہرا اور گونگا اور ناکارہ بچہ جنا ہے۔جب مَیں تمسخر میں حد سے بڑھ گیا تو میری سالی کہنے لگی خدا سے ڈرو، ایسا نہ ہو کہ تمہیں ابتلا آ جائے۔اللہ تعالیٰ کی ذات تمسخر کو پسند نہیں کرتی۔اس پر بھی مَیں استہزاء سے باز نہ آیا۔بلکہ ان کو کہتا کہ دیکھ لینا میرے ہاں تندرست اولاد ہو گی۔میری یہ بیبا کی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث بنی اور میرے ہاں گونگے اور بہرے بچے پیدا ہونے لگے۔مَیں نے اس ابتلاء پر بہت استغفار کیا۔اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور بھی بار بار دعا کے لئے عرض کیا۔اللہ تعالیٰ نے میری عاجزی کو قبول فرمایا اور آخری بچہ تندرست پیدا ہوا جس کی شادی اب ہو رہی ہے۔

(حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 301-300 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس مذاق میں بھی ایسی باتیں (نہیں کہنی چاہئیں) جن کو بات کرنے والا انسان تو ہلکا پھلکا سمجھ رہا ہوتا ہے۔لیکن دوسرے کے دل پر وہ شدید چوٹ لگانے کا باعث بن جاتی ہے اور کبھی ایسی آہ بن جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیتی ہے اور اس دنیا میں پھر حساب شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور حقیقی تقویٰ دلوں میں قائم فرمائے۔

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحبؓ ایک اور واقعہ بیان فرماتے ہیں:۔

1938ء کا واقعہ ہے کہ ہمارے حلقہ انتخاب (حافظ آباد) میں پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی ممبری کے لئے دو امیدوار کھڑے ہوئے۔یعنی ایک چوہدری ریاست علی چٹھہ تھے اور دوسرے میاں مراد بخش صاحب بھٹی۔یہ دونوں امیدوار علاقہ کے احمدیوں سے ووٹ دینے کے لئے درخواست کر رہے تھے۔لیکن محترم میاں سردار خان صاحب رضی اللہ عنہ ان کو یہی جواب دیتے تھے کہ جب تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ (خلیفہ ثانیؓ) کی طرف سے کوئی فیصلہ صادر نہ ہو وہ کسی امیدوار کے حق میں وعدہ نہیں کر سکتے۔............ حضرت مولانا راجیکی صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ارشاد کے ساتھ تشریف لے گئے اور گاؤں کی بھری مجلس میں جس میں علاوہ احمدیوں کے بہت سے غیر احمدی بھی موجود تھے یہ ہدایت سنائی کہ اسمبلی کی نشست کے لئے ووٹ چوہدری ریاست علی صاحب چٹھہ کو دئے جائیں۔(ان دو میں سے ایک کو)۔ یہ خلافِ توقع فیصلہ سن کر علاوہ احمدیوں کے تمام حاضرین جو چوہدری ریاست علی کے مخالف تھے غصّہ سے تِلملا اٹھے اور احمدیوں کے خلاف سبّ وشتم اور مخالفانہ مظاہروں سے اس علاقہ کی فضا کو خراب کر دیا۔ہم نے اس مخالفت کو صبر واستقلال سے برداشت کیا۔

اس موقع پر علاقہ کے ایک بھٹی رئیس حاتم علی نامی نے تو مخالفت انتہا کو پہنچادی۔اور جوشِ غیض میں نہ صرف یہ کہ عام احمدیوں کو گالیاں دیں، بلکہ حضرت مولانا صاحب اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو بھی بڑی سبّ وشتم (بیہودہ دہنی) کا نشانہ بنایا۔اور ان بزرگ ہستیوں کی سخت ہتک اور توہین کا ارتکاب کیا۔ کہتے ہیں جب اس کی بدزبانی کی انتہا ہوگئی تو حضرت مولانا راجیکی صاحب نے حاضرین مجلس کے سامنے ان کو (مخالفین کو) ان الفاظ میں مخاطب کیا کہ حاتم علی! دیکھ اس قدر ظلم اچھا نہیں۔ تیرے جیسوں کو خدا تعالیٰ زیادہ مہلت نہیں دیتا۔ یاد رکھ اگر تُو نے توبہ نہ کی تو جلد پکڑا جائے گا۔حضرت مولوی صاحب مجمع عام میں یہ الفاظ کہہ کر اور احبابِ جماعت کو صبر کرنے اور اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ کی دعا پڑھتے رہنے کی تلقین کر کے واپس قادیان تشریف لے گئے۔حاکم علی آپ کے جانے کے معاً بعد بعارضہ سِل بیمار ہو گیا اور مقامی طور پر علاج کی کوشش بھی کی اور میو ہسپتال کے ماہر ڈاکٹروں سے علاج بھی کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اور چار ماہ کی تکلیف دہ بیماری کے بعد یہ اپنی تمام تر دولت اور جاہ و جلال کے باوجود فوت ہو گیا، اس دنیا سے چلا گیا۔

(ماخوذ از حیات قدسی حصہ پنجم صفحہ 639-637 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

حضرت مولانا راجیکی صاحبؓ فرماتے ہیں:

ایک واقعہ ضلع سیالکوٹ تحصیل پسرور کے ایک گاؤں کا ہے کہ وہاں پر حکیم مولوی نظام الدین صاحب ایک احمدی رہتے تھے۔انہوں نے ملاقات کے وقت مجھے سنایا کہ میرے رشتہ داروں میں سے اسی علاقے کے ایک گاؤں میں ایک مولوی صاحب رہتے تھے جو واعظ بھی تھے۔اور حیاتِ مسیح کے عقیدہ کے اس قدر حامی تھے کہ شب و روز ان کی بحث کا آغاز اسی موضوع پر ہوتا تھا کہ عیسیٰ زندہ ہیں۔ جب ان کی خدمت میں آیت یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ پیش کی جاتی تھی۔ وہ پوری آیت اس طرح ہے۔اس کا اگلا حصہ بھی تب ہی سمجھ میں آئے گا جب پوری آیت سامنے ہو۔کہ اِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ وَمُطَھِّرُکَ مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاَحْکُمُ بَیْنَکُمْ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ (آل عمران:56)

جب اللہ تعالیٰ نے کہا اے عیسیٰ! یقیناً میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف تیرا رفع کرنے والا ہوں اور تجھے ان لوگوں سے نتھار کر الگ کرنے والا ہوں جو کافر ہوئے اور ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی ہے ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا ہے قیامت کے دن تک بالا دست کرنے والا ہوں۔ پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹ کر آنا ہے جس کے بعد مَیں تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کروں گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

اب دیکھیں یہاں اِنِّی مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ قرآن شریف کی اپنی ترتیب ہے۔ جب یہ آیت انہیں پیش کی جاتی اور اس سے استدلال کیا جاتا تو محض جوش سے اس فقرہ کو آگے پیچھے کر دیتے اور کہتے تھے کہ مُتَوَفِّیْکَ کو وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کے بعد رکھتے ہیں کہ اصل ترتیب یہ ہے۔انہیں کوئی خوف نہیں تھا کہ قرآن کریم کی کسی آیت میں تبدیلی کر رہے ہیں۔ کچھ عرصہ تو وہ اپنے جذبہ اور جوش میں مُتَوَفِّیْکَ کو زبانی موخر کرتے رہے۔ بعد میں پھر انہوں نے اسی جذبے کی شدت سے علماء سے یہ مشورہ کرنا شروع کر دیا کیوں نہ قرآنِ کریم کے تازہ ایڈیشن میں اس فقرہ کو مؤخر print کر دیا جائے، طبع کر دیا جائے۔علماء نے کہا کہ بے شک یہ لفظ ہے تو مؤخر لیکن اگر اس کو طباعت میں پیچھے کیا گیا تو لوگوں میں شور پڑ جائے گا۔اور بہت سخت اعتراض ہوگا۔اس پر مولوی صاحب نے کہا کہ کچھ بھی ہو مَیں یہ کام خود کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے وعظ کر کے بہت سا روپیہ جمع کیا۔اور امرتسر پہنچے لیکن وہاں تمام پریس والوں نے اس طرح تحریف کرنے سے قرآنِ کریم کو طبع کرنے سے انکار کر دیا۔اس پر وہ ایک سکھ پریس والے کے پاس گئے اور بہت سا روپیہ اس غرض کے لئے پیش کیا لیکن اس نے بھی مسلمانوں کے ڈر سے جرأت نہ کی اور انکار کر دیا۔مگر مولوی صاحب مذکور کے سر میں کچھ ایسا جنون سمایا ہوا تھا کہ انہوں نے اس غرض کے لئے پریس کے پتھر وہاں سے خرید لئے اور یہ ارادہ کیا کہ وہ اپنے گاؤں میں طباعت کا کام کر کے تحریف کے ساتھ قرآنِ کریم طبع کروائیں گے۔ لیکن ان کے گھر پہنچنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عجیب پُر ہیبت نشان ظاہر ہوا کہ مولوی صاحب اور ان کے اہل و عیال یکا یک ایک طاعون کی لپیٹ میں آ گئے اور ایک ہی رات میں گھر کے سب لوگ جو تھے وہ موت کی نذر ہو گئے۔ (ماخوذ از حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 391 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

تو یہ نام نہاد مُلّاں اور عالم، جو تقویٰ سے بالکل عاری ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دشمنی میں اس حد تک چلے جاتے ہیں کہ قرآنِ کریم میں تحریف کرنے سے بھی نہیں ڈرتے۔اور الزام ہے احمدیوں پر۔ بہرحال اللہ تعالیٰ بھی اپنا حساب عجیب طریقے سے لیتا ہے۔اور جو قرآنِ کریم کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے اس کو بھی کس طرح پورا کیا۔ہلکی سی بھی تحریف کسی ایسے شخص کے ہاتھ سے بھی کرنی گوارا نہیں کی جو بظاہر کلمہ گو کہلاتا تھا اور فوراً اس کو سزا دی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

''اگر خدا تعالیٰ کی کچھ بھی عظمت ہو اور مرنے کا خیال اور یقین ہو تو ساری سستی اور غفلت جاتی رہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی عظمت کو دل میں رکھنا چاہئے اور اس سے ہمیشہ ڈرنا چاہئے۔اس کی گرفت خطرناک ہوتی ہے۔وہ چشم پوشی کرتا ہے اور درگزر فرماتا ہے۔لیکن جب کسی کو پکڑتا ہے تو پھر بہت سخت پکڑتا ہے۔ یہاں تک کہ لَا یَخَافُ عُقْبٰہَا (الشّمس:16) پھر وہ اس امر کی بھی پروا نہیں کرتا کہ اس کے پچھلوں کا کیا حال ہوگا۔ برخلاف اس کے جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور اس کی عظمت کو دل میں جگہ دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو عزت دیتا ہے اور خود ان کے لئے ایک سِپر ہو جاتا ہے''۔(ڈھال بن جاتا ہے)۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 641 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہمیشہ اپنے غضب سے، اپنی ہلکی سی سزا سے بھی ہمیں محفوظ رکھے، اور ہمیں اپنے انعامات سے نوازے۔ ہمیشہ ہمارے وہم وگمان سے بڑھ کر اپنے فضل ورحم کے نظارے دکھائے، اپنی خوف اور اپنی خشیت ہمارے دلوں میں قائم فرمائے۔ ہم کامل توکّل کرنے والے ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ خود ہر موقع پر ہماری ڈھال بن جائے جیسا کہ اس کا وعدہ ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ مَیں سفر پر بھی جا رہا ہوں تو امید ہے آئندہ چند جمعے جو ہیں، وہ آپ لوگ بھی باقی دنیا کی طرح MTA پر دیکھیں گے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ سفر بابرکت فرمائے۔ ☆☆☆

119 واں جلسہ سالانہ قادیان 2010

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۱۱۹ واں جلسہ سالانہ قادیان، قادیان دارالامان میں انشاء اللہ تعالیٰ۔ مورخہ 26-27-28 دسمبر بروز اتوار۔ سوموار۔ منگل منعقد کیا جا رہا ہے۔(انشاء اللہ تعالیٰ)

احباب کرام ابھی سے اِس للٰہی جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرنے کی تیاری شروع کر دیں۔ خود بھی شامل ہوں اور اپنے زیرِ تبلیغ دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لائیں۔ نیز جلسہ سالانہ کی نمایاں کامیابی اور ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد قادیان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَسِّعْ مَکَانَکَ (الہام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
BUILD YOUR OWN HOUSE IN QADIAN DARUL AMAN
M/S ALLADIN BUILDERS
Please contact us for good quality construction works in Qadian Darul Aman
Contact : Khalid Ahmad Alladin
#67, WHITE AVENUE, QADIAN, PUNJAB 143516 INDIA
Phones: +91 9872370449 , +91 98780226396
Emal: khalid@alladinbuilders.com
Please visit us at : www.alladinbuilders.com

مسلمان بھائیوں سے

ایک دردمندانہ التماس

(مکرم محمد یوسف صاحب انور، استاذ جامعہ احمدیہ قادیان)

برادران اسلام نہایت ادب سے غرض ہے کہ وقت بڑی تیزی سے گزر رہا ہے ہمارے باپ دادے پڑدادے اور بے شمار علماء مشائخ لیڈر اور بزرگ اس دنیا سے کوچ کر چکے ہیں۔ اور موت وحیات کا سلسلہ جاری ہے۔ قدرتی آفات ومصائب کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ آئے دن دنیا میں ایسے افسوسناک واقعات وحادثات ہوتے رہتے ہیں جس سے کافی مالی وجانی نقصان ہوتا ہے۔ کوئی ملک محفوظ نہیں ہے کسی نہ کسی رنگ میں ہر ملک آزمائش میں مبتلا ہے۔ قدرتی آفات کو کوئی روک نہیں سکتا۔ سوائے خداتعالیٰ کے اس بات میں ذرّہ بھی شک نہیں کہ خدا اور اُس کے محبوب رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور ہدایات کو بھلا دیا گیا ہے بلکہ اسلامی دنیا میں پیارے آقا آنحضرت صلعم کے پیارے دین اسلام کو بدنام کرنے کی ایسی مذموم حرکات کی جارہی ہیں جن سے دل کو اذیت پہنچتی ہے اور اسلام کی بدنامی کا بھی موجب بنتا ہے۔ بین الاقوامی طور پر دنیا میں اسلام کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ آج کیوں کوئی اسلام کی توہین کرتا ہے؟ کیوں کوئی آنحضرت صلعم کی ذات اقدس کے کارٹون بناتا ہے یا اعتراض کرتا ہے پس پردہ کون سے عوامل کارفرما ہیں کیوں مسلم دانشور علماء ومشائخ اور اسلامی حکومتیں خاموش ہیں کہاں جاتی ہے اس وقت غیرت رسولؐ دعویٰ تو فدائی ہونے کا کرتے ہیں لیکن اُن کے اُسوۂ حسنہ پر عمل نہیں کرتے ہیں۔

میری غرض صرف یہ ہے کہ اے میرے بھائیو اُٹھو اور کمر کسو اور رحمۃً للعلمین آنحضرت صلعم نے جو اعلیٰ اخلاق کردار پاک نمونہ ہمارے لئے چھوڑا ہے اُس کو اپنانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور گالی کا جواب گالی سے نہیں بلکہ خوش خلقی سے دیں ہم اپنے آپ کو اس قابل بنائیں کہ دشمن بھی ہمارے اچھے اخلاق کو دیکھ کر حیران ہو جائے جیسے پیارے آقا ﷺ نے کرکے دکھایا۔

محبت سے گھائل کیا آپؐ نے
دلائل سے قائل کیا آپ نے
جہالت کو زائل کیا آپؐ نے
شریعت کو کامل کیا آپؐ نے
بیان کر دیئے سب حلال و حرام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

(بخارِ دل)

میرے بھائیو ! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو۔ آج مسلمانوں کو کیا ہو گیا ہے وہ کیوں ایک پلیٹ فارم پر جمع نہیں ہوتے۔ اُن میں انتشار اور اختلاف کیوں ہے۔ اتفاق اتحاد بھائی چارہ جو اسلامی معاشرہ کی ایک کڑی ہے کیوں مفقود نظر آتی ہے اندرونی طور پر مسلمان آپس میں ہی بکھرے ہوئے کیوں نظر آتے ہیں۔

فرمان رسولؐ:

فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ نام کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہیں رہے گا۔ الفاظ کے سوا قرآن کا کچھ باقی نہ رہے گا۔ اس زمانہ کے لوگوں کی مسجدیں بظاہر تو آباد نظر آئیں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی ان کے علماء آسمان کے نیچے بسنے والی مخلوق میں سے بدترین مخلوق ہوں گے۔ ان میں ہی فتنے اُٹھیں گے اور ان میں ہی لوٹ جائیں گے۔ یعنی تمام خرابیوں کا وہی سرچشمہ ہوں گے۔ (مشکوٰۃ وکنزالعمال۔ صفحہ ۳۸)

ایک اور حدیث کنزالعمال صفحہ ۱۹/۷ کی ہے ترجمہ: آپؐ نے فرمایا میری امت پر ایک زمانہ اضطراب اور انتشار کا آئے گا۔ لوگ اپنے علماء کے پاس رہنمائی کی اُمید سے جائیں گے۔ تو وہ انہیں بندروں اور سوٴروں کی طرح پائیں گے یعنی ان علماء کا اپنا کردار انتہائی خراب اور قابل شرم ہوگا۔ (کنزالعمال)

اور ترمذی وابن ماجہ میں ایک حدیث یوں ہے ترجمہ آپؐ نے فرمایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی لیکن ایک فرقے کے سوا باقی سب جہنم میں جائیں گے۔ صحابہ نے پوچھا یہ ناجی فرقہ کون سا ہے تو حضور نے فرمایا وہ فرقہ جو میری اور میرے صحابہؓ کی سنت پر عمل پیرا ہوگا۔

دور حاضر میں یہ ساری باتیں ایک ایک کرکے پوری ہوتی نظر آرہی ہیں علماء کی حالت کسی سے پوشیدہ نہیں ۔ ایسے ایسے فتوے دیئے جارہے ہیں جن کا قرآن وحدیث سے دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا۔

اُمت کے تہتر فرقے:

بے شک امت محمدیہ کے ۷۳ فرقے ہو چکے ہیں لیکن ایک بات واضح ہے کہ ۷۲ فرقے ایک طرف ہیں جبکہ ایک فرقہ ایک طرف ۱۹۷۴ء میں جب حکومت پاکستان نے جماعت احمدیہ کو آئینی طور سے غیر مسلم قرار دیا تھا اُس وقت ۷۲ فرقوں نے ملکر اس مسئلے پر اپنی رائے دی تھی اور آج بھی یہ سارے فرقے اس جماعت کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں سوال یہ ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ صرف ایک فرقہ ناجی ہوگا اور وہ ایک جماعت ہوگی اُن کا ایک امام ہوگا چنانچہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ ہی واحد ایک جماعت ہے جن کا ایک امام ہے جو ایک نظام کے تحت ہے اور آنحضرت صلعم اور قرآن مجید کی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔ اس جماعت نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑا ہے اور بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے باوجود مخالفت اور تمام حربے استعمال کرکے بھی مخالفین اپنے مشن میں کامیاب نہ ہو سکے۔ ہر جگہ ہر موڑ پر ناکامی کے سوا اُنہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔ خود مسلمان فرقوں میں بے شمار اختلافات پائے جاتے ہیں وہ ایک دوسرے کے برسر پیکار نظر آتے ہیں سنی شیعہ جھگڑے ہوتے رہتے ہیں دیوبندی بریلوی اہل حدیث اہل قرآن جماعت اسلامی کے مابین اختلاف ہے۔ ان کا کوئی امام نہیں جو انہیں اکٹھا کرسکے ان میں اتفاق واتحاد پیدا کرسکے نہ یہ کسی کو امام تسلیم کرنے کیلئے تیار ہیں علماء کرام کے کردار اور ان کے طور طریقہ سے متاثر ہوکر نوجوانوں کا ایک طبقہ اپنے صحیح راستے سے بھٹک گیا ہے۔ جس کی وجہ سے آج ساری دنیا میں ایک عام مسلمان کو بھی شک کی نظر سے دیکھا جاتا ہے ایسے بہت سے واقعات سامنے آئے ہیں کہ ایک معصوم مسلمان داڑھی والے کو شک کی بناء پر گرفتار کیا گیا پھر باعزت بری کیا گیا۔ اس قسم کے حالات کس نے پیدا کئے ہیں؟ کون ذمہ دار ہے؟ آج مغربی ممالک اسلام مخالف کیوں نظر آتے ہیں مسلمانوں کو شک کی نظر سے کیوں دیکھا جارہا ہے۔ پیارے بھائیو ہمارے پیارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو دجال کے فتنے سے قبل از وقت ڈرایا تھا۔ حدیث مسلم شریف میں دجال کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں کیا وہ آج دجال میں نظر نہیں آتے جو علامات اور نشانیاں حضورؐ نے دجال کی بیان کی ہیں وہ ساری علامات دجال میں نہیں ہیں یقیناً اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ دجال کون ہے جو دجل جھوٹ فریب سے کام لیتا ہے۔

دجّال سے مراایک بڑا گروہ ہے:

الدجال والدجالةُ الرفقة العظیمة تغطی الارض بکثرة اھلھا وقیل ھی الرفقة تعمل المتاع للتجارة۔

(لسان العرب جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۱)

یعنی دجالہ کے معنی ایک بڑے گروہ کے ہیں جو اپنے آدمیوں کی کثرت سے زمین پر چھا جائے گا۔ اور کہا گیا ہے کہ وہ ایک گروہ ہوگا جو تجارت کا سامان لئے پھرے گا۔

دجال کے فتنہ سے بچنے کا علاج:

فمن ادرکہ فلیقر علیہ فواتح سورة الکھف۔ (مشکوة باب ذکر الدجال صفحہ ۴۷۳۔)

ایک اور حدیث میں ہے من قرأت عشر آیات من اخرھا ثم خرج الدجال لم یسلط علیہ۔ (کنزالعمال جلد ۱ صفحہ ۱۴۴)

جو شخص اسے پائے تو اُس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے اور جو شخص سورہ کہف کی دس پچھلی آیات پڑھتا رہا۔ پھر دجال جب نکلے گا تو اُس پر مسلط نہیں ہو سکے گا۔

قرآن مجید کی سورہ کہف کی ابتداء کی آیت میں غور کرنے سے ہر عقلمند یہ سمجھ سکتا ہے کہ دجالیت عیسائیت ہی کا نام ہے بالخصوص پادری لوگ جنہوں نے ابن اللہ کا عقیدہ ایجاد کیا جو سراسر عقل اور نقل کے خلاف ہے جسے وہ دجل اور فریب سے پھیلانے میں مصروف نظر آتے ہیں ۔ قرآن مجید نے ان کے دجل کے پردوں کو تار تار کرکے انہیں بے نقاب کر دیا ہے ۔ پادریوں کے موجودہ عقائد کو اصل مذہب طبعی سے دور کا بھی تعلق نہیں کیونکہ حضرت مسیحؑ کو جو ایک فانی انسان کی طرح جام مرگ نوش فرما چکے ہیں خدا کا بیٹا بلکہ خدا بنانا موجودہ محرف ومبدل شدہ بائیبل کی رُو سے بھی باطل ہے اور عقل کے لحاظ سے بھی باطل ہے۔ عقل کے لحاظ سے اس طرح کہ بیٹا اُس چیز کا ہوتا ہے جو فنا ہونے والی ہے۔ دنیا میں موت فوت اور پیدائش کا سلسلہ جاری ہے خدا کیلئے موت نہیں اور عیسائیوں کو بھی یہ مسلم ہے تو پھر خدا کا بیٹا کیا ہے۔

قرآن مجید میں آیا اَنّٰی یَکون لہٗ ولد ولم تکن لہ صاحبة۔ اے عیسائیوں خدا کا بیٹا کیونکہ ہوسکتا ہے حالانکہ اُس کی ہم جنس بیوی تو کوئی ہے نہیں ۔ بائیبل میں اس عقیدہ کو دھکے دیتی ہے کیونکہ صرف حضرت مسیح کو ہی خدا کا بیٹا نہیں کہا گیا بلکہ اور بھی بہت سے لوگوں کو خدا کا بیٹا کہا گیا ہے۔ نہیں صرف برگزیدہ اور اشتہار کے مضمون میں ہے۔

(خروج باب ۱ آیت ۲۲۔ تواریخ آیات ۲۲ /۱۹۔ زبور ۸۲ آیت ۷ متی باب ۵ آیت ۴۵)

برادران اسلام یہ مسئلہ روز روشن کی طرح واضح ہو چکا ہے کہ حضرت عیسیٰ خدا کے ایک نبی تھے اور اپنی طبعی عمر گزار کر وفات پا چکے ہیں۔ قرآن مجید کی تیس آیات سے اُن کی وفات ثابت ہے۔

پیارے بھائیو غیرت کی جارہی ہے عیسیٰ زندہ آسمان پر مدفون ہیں زمین میں شاہِ جہاں ہمارا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نشانیاں علامات آخری زمانے میں اور حضرت امام مہدیؑ کی بتائی ہیں خدا کے فضل سے وہ ساری کی ساری پوری ہو چکی ہیں اور آنے والا بھی وقت پر آگیا اور اُس نے امام الزمان کا دعویٰ بھی کیا اور اُس نے کہا۔

یہ سراسر فضل و احسان ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگاہ میں تیری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار
لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول
میں تو نالائق بھی ہوکر پا گیا درگاہ میں بار

زیادہ تفصیل میں نہ جاتے ہوئے اتنا عرض ہے کہ یہ بات سو فیصد درست ہے اور ہمیں اس پر پورا یقین ہے اس میں ذرّہ بھی شک نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے برگزیدہ سچے خاتم النبین رسول ﷺ ہیں آپ کی پیشگوئیاں آپؐ کی ہر کہی ہوئی بات پوری ہو چکی ہے اور آپؐ کے فرمان کے مطابق ہی آخری زمانے میں حضرت امام مہدی علیہ السلام نے آنا تھا چنانچہ جو علامات نشانیاں امام مہدی

کے ظہور کے تعلق سے بیان کی گئیں ہیں خدا کی قسم وہ اکثر پوری ہوچکی ہیں اور آنے والا مامور جس نے ساری قوموں کے لئے آپؐ کا ظل و بروز بن کر آنا تھا وہ آیا اور خدا کے حکم سے اُس نے یہ اعلان کیا کہ میں خدا کے حکم اور آنحضرت صلعم کی غلامی و اطاعت میں پیشگوئیوں کے مطابق آیا ہوں فرمایا اگر میں خدا پر جھوٹ باندھوں اور غلط بیانی سے کام لوں اور مامور ہونے کا دعویٰ کروں تو وہ خدا قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق مجھے ناکام کردے گا اور ذلیل ورسوا کرے گا۔

یہ اگر انسان کا ہوتا کاروبار اے ناقصاں
ایسے کاذب کے لئے کافی تھا وہ پروردگار
مجھے کچھ نہ تھی حاجت تمہاری نہ تمہارے مکر کی
خود مجھے نابود کرتا وہ جہاں کا شیریار

فرمایا چونکہ میں خدا کی طرف سے آیا ہوں وہ خدا میرے ساتھ ہے وہ میں ہوں ہر جگہ پر موقع پر مدد کرے گا میرے سلسلہ کو عظمت دے گا میرے گروہ کو بڑھائے گا۔ دشمن کو ذلیل کرے گا چنانچہ ایک سوبیس سالہ تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ بے شمار لوگ اُٹھے اور پورا زور لگایا یہاں تک کہ حکومتوں نے بھی ٹکر لی اور اس سلسلہ کو مٹانا چاہا، لیکن ہر موقعہ پر مخالفین کو منہ کی کھانی پڑی ہے ذلیل و رسوا ہوگئے ہیں اس کے برعکس جماعت پہلے سے کہیں زیادہ تیزی کے ساتھ آگے بڑھتی چلی جارہی ہے۔ پس ہمیں اس بات پر بھی پورا یقین ہے کہ آج جو دنیا کے حالات ہیں اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مامور من اللہ کو جھٹلایا گیا، اُس کے ماننے والوں کو تنگ کیا گیا اور اُس کی شناخت سے منہ موڑا گیا۔

کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو
ہوگئے ہیں اس کا موجب میرے جھٹلانے کے دن

غریبانہ التماس:

پس اے میرے بھائیو! ہمیں اپنا ذاتی مفاد کچھ نہیں، ہمیں کوئی لالچ نہیں، محض اللہ کی رضا کی خاطر پیارے آقا آنحضرت ﷺ کے فرمان کے پیش نظر آپ سے استدعا ہے کہ

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

ہمیں کسی دھن، دولت کی لالچ نہیں۔ اگر لالچ ہے تو بس دنیا کی ہدایت اور اصلاح کی نوع انسان کی فلاح و بہبود کی اسلام کی ترقی کی، قرآن مجید کی تعلیم پر عمل کرنے کی، غلبہ اسلام کی۔ جماعت کی یہ خواہش ہے کہ ساری دنیا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے جمع ہوں، اور ساری دنیا آپؐ پر درود وسلام بھیجنے والی ہو لیکن یہ تبھی ہوگا جب ہم مسلمان اکٹھے ہوں گے۔ اکٹھے ہونے کا واحد ذریعہ صرف خلاحقہ اسلامیہ میں ہے۔ آؤ! ہم سب خلافت کے نظام کو مضبوطی سے پکڑیں اور ثم تکون خلافت علی منہاج النبوۃ کے تحت بانی جماعت احمدیہ اور اس کے نظام خلافت کو تسلیم کریں اور ایک ہو کہ دُنیا کے مسائل کا حل ڈھونڈیں۔

جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے، وہ ایک مضبوط تناور درخت کے مانند ہوچکی ہے۔ ۱۹۵ ممالک میں پھیل چکی ہے۔ اُس کو کوئی خطرہ نہیں۔ اُس کے عالمگیر واجب الاطاعت امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح والمہدی علیہ السلام ہیں۔ آپ قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر ہیں اور جماعت احمدیہ کی قیادت فرما رہے ہیں۔ کروڑوں احمدی اُن کی اطاعت کرتے ہیں اور ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔ یاد رہے! جماعت احمدیہ اخلاقی جہاد کی قائل ہے۔ اسلام اور احمدیت اور قرآن کی اشاعت حقوق العباد کیلئے جماعت بے تحاشا مالی قربانی کرتی ہے۔

پس بھائیو! اُٹھو۔ سوچو۔ غور وفکر کرو! دعائیں کرو، استخارہ کرو، میں یقین سے کہتا ہوں کہ سچے دل سے کی ہوئی دعائیں ضرور قبول ہوں گی۔ اللہ سے رہنمائی حاصل کریں۔ آنحضرت ﷺ کے فرمان کو بجالائیں۔ امام مہدی تک آپؐ کا سلام پہنچائیں اور ان کی بیعت کریں۔ خدا تعالیٰ سب کو نیک ہدایت دے۔ آمین۔ ☆☆☆

تحریک جدید کی دوسری ششماہی

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ وعدہ جات چندہ تحریک جدید کا سال یکم نومبر سے شروع ہوکر ۳۱/اکتوبر کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے ۳۰/اپریل کو جاریہ سال کے چھ ماہ گزر چکے ہیں اور صد فیصد وصولی کے ٹارگیٹ کو پورا کرنے کیلئے اب صرف چھ ماہ ہی باقی بچے ہیں۔ امراء وصدران کرام، سرکل انچارج صاحبان اور سیکرٹریان تحریک جدید کی خدمت میں ان کے زون/سرکل کی جماعتوں کے بقایا سابقہ اور وعدہ سال کے بالمقابل ۳۰ اپریل تک ہونے والی وصولی کی پوزیشن بذریعہ ڈاک بھجوائی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ چندہ کی جلدتر ادائیگی کے نتیجہ میں جہاں سلسلہ کو روزمرہ کے ضروری اخراجات میں سہولت ہوتی ہے وہاں خود چندہ ادا کرنے والے کو بھی نیکی میں سبقت کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اسی لئے بانیٔ تحریک جدید سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے ہر چندہ دہندہ کو اس بات کا مکلّف کیا ہے کہ:

''احباب کو کوشش کرنی چاہئے کہ جلد تحریک جدید کا چندہ ادا ہو۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی نہیں کہ اس کو چھوڑا جائے'' (خطاب از مجلس مشاورت فرمودہ ۱۲ فروری ۱۹۳۶ء)

نیز فرمایا: ''اس تمہید کے بعد تحریک جدید کے لئے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں''۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ ۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء)

واضح رہے کہ تحریک جدید کے بیشتر اخراجات کا تعلق چونکہ اکناف عالم میں تبلیغ و اشاعت دین سے ہے۔ اس لئے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیکرٹریان مال کو بھی یہ تاکیدی ہدایت فرمائی ہے کہ:۔

''چونکہ تحریک جدید کو اپنے کاموں کے لئے فوراً روپیہ کی ضرورت ہے، سیکرٹریوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ روپیہ جمع نہ رکھیں بلکہ ساتھ ساتھ فنانشل سیکرٹری (جواَب وکیل المال کہلاتا ہے) کے نام بھجواتے رہیں''

(کتاب ''مالی قربانیاں'' صفحہ ۳۴)

جملہ امراء وصدران کرام، سرکل انچارج صاحبان اور سیکرٹریان تحریک جدید سے درخواست ہے کہ مخلصین جماعت سے ان کے وعدوں کی صد فیصد وصولی کے سلسلہ میں ابھی سے مؤثر اور پرزور کوششیں شروع کردیں تا ان کی جماعت صد فیصد ادائیگی کرنے والی خوش نصیب جماعتوں کی فہرست میں شامل ہوکر پیارے آقا کی مقبول دعاؤں سے وافر حصہ پانے کی سعادت حاصل کرسکے۔ وباللہ التوفیق۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو بارآور کرے اور ہم تمام مخلصین جماعت کو اپنے لے پایاں فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید قادیان)

مریم شادی فنڈ میں حصہ لیں

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے غریب اور نادار احمدی بچیوں کی بوقت شادی اپنے گھروں کو باوقار طریق پر رخصتی کیلئے جماعتی سطح پر مستقل اور مناسب حال انتظام کے مدنظر ''مریم شادی فنڈ'' کے نام سے جاری فرمودہ اپنی آخری مبارک مالی تحریک کے ضمن میں دلی خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ: ''اُمید ہے یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا'' (خطبہ جمعہ مورخہ ۱۳ فروری ۲۰۰۳)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ کی یہ مبارک تحریک وقتی نہیں بلکہ مستقل نوعیت کی حامل ہے۔ جسے دوسری مستقل طوعی تحریکات ہی کی طرح جماعت کی روز افزوں ضروریات کے پیش نظر بتدریج مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ مگر عملاً اس فنڈ میں گزشتہ ایک دوسالوں سے وصولی کی رفتار میں کافی کمی محسوس ہورہی ہے اور ایسا محسوس ہورہا ہے کہ شاید ہماری نظر سے اس مبارک تحریک کا یہ اہم پہلو اوجھل ہوگیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زیر چٹھی دفتر وکالت مال لندن VM-4244/09.4.05 میں تمام امراء وصدر صاحبان جماعت کو یہ خصوصی ہدایت صادر فرمائی ہے کہ:۔

''مریم شادی فنڈ کی مدّ سے شادیوں کی امداد کیلئے بہت رقم خرچ ہورہی ہے۔ ایسے احباب جو استطاعت رکھتے ہوں، انہیں تحریک کریں کہ اس مد میں ادائیگی کریں''۔

حضور پُرنور کے ارشاد کی تعمیل میں نظارت ہذا احباب جماعت کی خدمت میں اس بابرکت مالی تحریک میں مخلصانہ اعانت کی مستقل ذمہ داری قبول کرنے کی طرف ایک مرتبہ پھر توجہ دلا رہی ہے۔ صاحب حیثیت اور مخیّر احباب کو خصوصاً اس تحریک میں گرانقدر حصہ ڈالنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے مخلصین کے اموال ونفوس میں برکت عطا کرے آمین۔ اور آپ کی اس نیکی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز — **کاشف جیولرز**

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ — گولبازار ربوہ

فون 047-6213649 — 047-6215747

2 Bed Rooms Flat

Independant House, All Facilities Available

Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall

Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936

at Qadian Near Jalsa Gah

Contact : **Deco Builders**

Shop No, 16, EMR Complex

Opp.Ramakrishna Studio, Nacharam

Hyderabad-76, (A.P.) INDIA

Ph. 040-27172202

Mob: 09849128919

09848209333

09849051866

09290657807

مومن منزل سعید آباد (آندھرا) میں عظیم الشان مسجد کا افتتاح

مورخہ ۲۳ اپریل ۲۰۱۰ء بروز جمعہ المبارک محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے سعید آباد کی شاندار مسجد مومن منزل کا افتتاح کیا اور دعا کرائی۔ اس موقع پر مرکز قادیان سے ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کے علاوہ محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم ناظر اصلاح وارشاد۔ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ناظم ارشاد وقف جدید اور محترم حافظ مخدوم شریف صاحب صدر خدام الاحمدیہ بھارت بھی تشریف لائے۔ ساڑھے بارہ بجے معزز مہمانان کی کار مسجد الحمد مومن منزل کے گیٹ پر پہنچی جہاں احباب جماعت نے ان کا استقبال کیا۔

مسجد کے افتتاح کے بعد محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے ٹھیک ایک بجے خطبہ جمعہ کا آغاز فرمایا۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں مسجد الحمد مومن منزل کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے اس کی تعمیر میں حصہ لینے والے خوش نصیب افراد کا تفصیل سے ذکر فرمایا جن کی غیر معمولی قربانیوں کے نتیجہ میں یہ شاندار اور خوبصورت مسجد جو کہ ۱۵۰۰ مربع گز کے وسیع وعریض رقبہ پر تعمیر کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل کرم سے جماعت احمدیہ حیدرآباد کو یہ توفیق عطا فرمائی۔ ابتداء میں محترم مبارک احمد صاحب نے مسجد الحمد کے لئے خطیر رقم صرف کر کے زمین مہیا کی۔ اس کے بعد آپ نے محترم مولوی مومن حسین صاحب کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے بیٹے محترم عزیز حسین صاحب نے اپنے حصہ کی زمین ۴۴۰ مربع گز جماعت کے نام کردی پھر آپ ہی کے پوتے سجاد حسین صاحب کراچی کی قربانیوں کا موثر رنگ میں ذکر فرمایا۔

مسجد الحمد مومن منزل تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ مسجد میں نماز کیلئے بڑے حال کے علاوہ سات کمرے بھی بنائے گئے ہیں جو کہ جماعتی لائبریری اور دفاتر کے طور پر استعمال ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد الحمد مومن منزل میں تین ہزار نمازی آسانی کے ساتھ نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مسجد اقصیٰ قادیان کے بعد مسجد الحمد مومن منزل ہندوستان کی جماعت میں دوسری بڑی مسجد ہے۔ الحمدللہ۔

اس مسجد کی تعمیر میں اب تک ایک کروڑ باسٹھ لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ مزید کام جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام قربانیاں کرنے والوں کو اموال نفوس میں برکت عطا فرمائے اور آئندہ بھی مزید قربانیاں کرنے والے پیدا فرماتا رہے۔ نماز جمعہ کے بعد احباب کی خدمت میں شیرینی تقسیم کی گئی اور ساتھ ہی اعلان کیا گیا کہ کل بروز ہفتہ مسجد کے افتتاح ہونے کے شکرانے کے طور پر ایک عظیم الشان جلسہ سیرۃ النبی صلعم بعد نماز عصر مسجد الحمد مومن منزل میں منعقد ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو ہر لحاظ سے باعث برکت بنائے۔

(غلام ناظم الدین ارشاد سیکرٹری اصلاح وارشاد، حیدرآباد)

مسجد الحمد مومن منزل میں شاندار جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۴ اپریل ۲۰۱۰ء کو بعد نماز عصر ساڑھے پانچ بجے مسجد الحمد میں عظیم الشان جلسہ سیرۃ النبیؐ محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان منعقد ہوا۔ جس میں درج ذیل مہمانان خصوصی محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم ناظر اصلاح وارشاد قادیان۔ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد، ناظم ارشاد وقفِ جدید۔ محترم سیٹھ محمد سہیل صاحب امیر جماعت احمدیہ زون حیدرآباد۔ محترم سیٹھ وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ زون ورنگل۔ محترم مولوی پی ایچ رشید صاحب امیر جماعت احمدیہ زون گوداوری۔ مولوی حافظ مخدوم شریف صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت۔ سید مبشر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سکندرآباد۔ مولوی محمد مصلح الدین صاحب سعدی مبلغ انچارج حیدرآباد۔ عارف احمد صاحب قریشی سابق امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ کیپٹن سجاد حسین صاحب کراچی پاکستان، کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ محترم مولوی نوید الفتح صاحب مبلغ سلسلہ فلک نما نے سورۃ الفتح کی چند آیات کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش کیا۔ مکرم رفیق احمد صاحب نے کلام طاہر سے نعت

اے شاہِ مکی ومدنی سید الوریٰ، تجھ سا مجھے عزیز نہیں کوئی دوسرا۔

خوش الحانی سے پیش کی۔ بعدہ محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے تقریر میں مسلمانوں کو شریعت کاملہ عطا ہونے، دین اسلام میں مجددین کے آنے حضرت امام مہدی کی بعثت اور احمدیوں کی ذمہ داریوں کا جامع رنگ میں ذکر فرمایا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان نصیحت کہ احمدی غیر احمدیوں کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کے متعلق فرمایا کہ ہم نے دیکھ لیا کہ اس نصیحت پر عمل نہ کر کے پیغامی بحیثیت قوم مٹ گئے اور دنیا کے لئے عبرت کی مثال بن گئے۔ آپ نے نمازوں کی پابندی اور حضور انور کا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سننے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ بعدہ مکرم حمید احمد غوری صاحب نے حضرت مسیح حضرت علیہ السلام کے کلام

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

سے چند اشعار نہایت خوش الحانی سے پیش کئے۔

محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ناظم ارشاد وقف جدید قادیان نے سیرۃ النبی ﷺ کے حوالے سے نہایت عالمانہ اور معلوماتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس وقت ہمارے پیارے آقا ﷺ مبعوث ہوئے اس وقت ظہر الفساد فی البحر والا معاملہ تھا۔

محترم سید مبشر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے تمام کارکنان مہمانوں خاص طور پر محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان ودیگر مہمانانِ قادیان کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ پھر آپ نے قائد صاحب مجلس الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے جلسہ کے کامیاب انعقاد میں بھرپور تعاون فرمایا:

صدر جلسہ محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ قادیان نے جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کی مناسبت سے محبوبِ خدا محسن اعظم ﷺ کی سیرت کے بعض حسین پہلو بیان کئے۔ آپ نے درود شریف کی اہمیت اور اس کی افادیت بھی بیان کی۔ فرمایا کہ ہم پر ہماری کائنات پر نسل انسانی پر پیدا ہونے سے لیکر مرنے تک پیارے محسن اعظم کا احسان جاری ہے۔ ہمارے پیارے آقا رات دن کئی کئی گھنٹے اپنے محبوب خدا کے آگے سجدہ ریز ہو کر ہم انسانوں کیلئے رحم اور فضل مانگتے رہے تاکہ نسل انسانی خدا کو راضی کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہامی درود سکھائی تھی کہ اے اللہ! امت محمدیہ پر فضل فرما اور امام الزماں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت ﷺ کے مقام ومرتبہ کا ادراک عطا فرمایا گیا تھا چنانچہ آپ نے اپنی جماعت کی ایسی عظیم الشان تربیت فرمائی کہ ہر احمدی اپنی جان مال اور وقت کے قربان کرنے کیلئے ہر دم تیار رہتا ہے۔ آنمحترم نے اپنے عالمانہ خطاب میں درود شریف کے کثرت سے پڑھنے اس کی اہمیت اور افضلیت کو نہایت موثر رنگ میں پیش فرمایا۔ صدارتی خطاب اور دُعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ نماز مغرب وعشاء محترم مولوی مصلح الدین صاحب سعدی مبلغ انچارج حیدرآباد نے جمع کر کے پڑھائیں۔ بعدہ تمام حاضرین کو کھانا تناول کیا۔

(غلام ناظم الدین ارشاد۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد، حیدرآباد)

تیری محبت میں پیارے ہر اک مصیبت اُٹھائیں گے ہم

منظوم کلام سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تیری محبت میں پیارے ہر اک مصیبت اُٹھائیں گے ہم
مگر نہ چھوڑیں گے تجھ کو ہرگز نہ تیرے در پر سے جائیں گے ہم
تری محبت کے جرم میں ہاں جو پیس بھی ڈالے جائیں گے ہم
تو اس کو جانیں گے عین راحت، نہ دل میں کچھ خیال لائیں گے ہم
سنیں گے ہرگز نہ غیر کی ہم نہ اس کے دھوکے میں آئیں گے ہم
بس ایک تیرے حضور میں ہی سر اطاعت جھکائیں گے ہم
جو کوئی ٹھوکر بھی مارے گا تو اُس کو سہہ لیں گے ہم خوشی سے
کہیں گے اپنی سزا یہی تھی زباں پہ شکوہ نہ لائیں گے ہم
ہمارے حالِ خراب پر گو ہنسی انہیں آج آرہی ہے
مگر کسی دن تمام دنیا کو ساتھ اپنے رُلائیں گے ہم

(کلام محمود صفحہ 131)

☆☆☆☆☆

ارشاد نبویؐ
اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن
(نماز دین کا ستون ہے)
طالب دُعا از: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان :2248-5222
2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

”اخبار بدر کے لئے قلمی ومالی تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں“

منقولات

مسلم ممالک میں مسئلہ فلسطین کے حل کیلئے پائے جانے والے مخلصانہ عزم کے باوجود ایک مستحکم قیادت کی کمی ہے

اُمت مسلمہ کی بقاء کیلئے خلافت کے قیام کی ضرورت کے متعلق صلحاء وعلماء اُمت وقتاً فوقتاً توجہ دلاتے آئے ہیں اور اس کے قیام کیلئے کئی کوششیں بھی کی گئیں مگر وہ تمام کوششیں ناکام ہوئیں کیونکہ ان کو تائید حق حاصل نہ تھی اور ان کوششوں کے بانی مبانی خلافت علی منہاج نبوت کی حقیقت کو نہیں سمجھے۔ ہاں صرف کھوکھلی پکاریں اور کوششیں ضروری ہوتی رہیں۔ اسی تسلسل میں شاعر مشرق علامہ اقبال نے بھی اُمت محمدیہ کی فلاح و بہبود کے لئے خلافت کے قیام کی خواہش کا اظہار کچھ یوں کیا تھا:۔

تا خلافت کی بناء دنیا میں پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

گزشتہ دنوں خلافت کے قیام کی ضرورت کا اظہار روزنامہ اخبار ''انقلاب ممبئی'' ۳۰ اپریل ۲۰۱۰ء (جمعہ میگزین) کے اس درج ذیل مضمون میں ''محترمہ وجیہہ کرن بٹ'' نے کیا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور مسئلہ فلسطین کا واحد حل ایک مستحکم قیادت کے قیام کو بتایا ہے۔ امت مسلمہ کو چاہئے کہ وہ خلافت کے دامن سے چمٹ کر ترقیات اور فتوحات حاصل کرنے کیلئے جماعت احمدیہ کے عقائد کو سمجھیں اور کیونکہ آج روئے زمین پر جماعت احمدیہ کے سوا کوئی اسلامی جماعت نہیں جس میں مستحکم خلافت کا نظام قائم ہو۔ (ادارہ)

بحیرۂ روم کے مشرقی کنارے پہ آباد پیغمبروں کی سرزمین فلسطین کے باشندے ایک عرصے سے ظلم واستبداد کی چکی میں پس رہے ہیں۔ ہزاروں انبیاء کرامؑ کی تعلیمات سے فیض پانے والا یہ خطۂ ارض انسانوں کی قدیم تہذیب وتمدن اور مذہبی تاریخ کا حامل ہے۔ ماہرین آثار قدیمہ کے مطابق آٹھ ہزار قبل المسیح میں یہاں گندم کاشت کی جاتی تھی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہاں بسنے والے اعلیٰ طور پر تہذیب یافتہ تھے۔ حضرت عمر فاروقؓ کے زمانے میں فلسطین اسلامی سلطنت کا حصہ بنا اور انہوں نے یہاں بسنے والے یہودیوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں کو امان دی۔ دنیا کے دیگر علاقوں کی طرح یہاں بسنے والے افراد بھی مسلمانوں کے حسن سلوک سے متاثر ہو کر مسلمان ہونا شروع ہو گئے اور تب سے اب تک فلسطین میں بسنے والوں کی اکثریت مسلمان ہے۔ یہودیت، عیسائیت اور اسلام کے ماننے والوں کیلئے مقدس حیثیت رکھنے والی یہ سرزمین اس وقت صہیونیوں کے ناجائز قبضے سے آزاد ہونے کیلئے جدوجہد میں مصروف ہے۔ دس ہزار مربع میل کے رقبے پر مشتمل فلسطینی ریاست کے ۷۸ فیصد رقبے پر اسرائیل کا قبضہ ہے۔ یہودی جو مدتوں سے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تھے، عرصے سے فلسطین کی سرزمین پر قبضے کی خواہش رکھتے تھے لیکن دوسری جنگ عظیم کے دوران ہٹلر کے ہاتھوں یہودیوں کے قتل عام کے بعد انہوں نے نہایت تیزی کے ساتھ فلسطین میں ایک یہودی ریاست کے قیام کیلئے اپنے منصوبوں کو آگے بڑھانا شروع کیا۔ اس کام میں یہودیوں کو برطانیہ کی بھرپور حمایت حاصل تھی۔ دنیا بھر کے یہودی فلسطین کے مقبوضہ علاقوں میں ابھی تک اپنی آبادکاری کے سلسلہ کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ۱۹۴۸ء میں قائم ہونے والی یہودی ریاست کا قیام برطانیہ میں رہائش پذیر صیہونی قوم کی جانب سے چلائی جانے والی اس تحریک کا نتیجہ ہے جس کے تحت برطانوی حکومت نے ۲۰ نومبر ۱۹۱۷ء میں فلسطین پر برطانیہ کے قبضے سے قبل ہی اس سرزمین پر دنیا بھر میں بکھرے ہوئے یہودیوں کے نمائندوں کی جانب سے ایک صیہونی ریاست کے قیام کے مطالبے کو تسلیم کر لیا تھا جسے بیلفورڈ ڈیکلریشن کہا جاتا ہے۔ اس ڈیکلریشن میں برطانوی حکومت نے یہودی مطالبے کو جائز تسلیم کرتے ہوئے ان کی مدد کا وعدہ کیا تھا اور یہ بھی کہا گیا تھا کہ یہ کام فلسطین میں پہلے سے آباد مقامی مسلمانوں کی حیثیت کو نقصان نہیں پہچائے گا تاہم نقصان نہ پہچانے والی عبارت کی اہمیت پہلے کئے گئے وعدے کے مقابلے میں کتنی ہوسکتی تھی اس کا اندازہ کرنا چنداں مشکل نہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد نومبر ۱۹۴۷ میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطین کو ایک عرب اور ایک یہودی ریاست میں تقسیم کرنے کی قرارداد منظور کی جسے اس وقت کی دونوں سپر طاقتوں کی حمایت حاصل تھی لیکن عربوں نے اسے مسترد کر دیا۔ اقوام متحدہ کی جانب سے فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی کوشش کامیاب نہ ہوئی اور عربوں اور یہودیوں کے درمیان مسلح فساد پھوٹ پڑا اور ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء کو یہودیوں نے اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا۔ اس واقعے سے فلسطینیوں اور عربوں کیلئے جنم لینے والے مسائل کا سلسلہ اب لامتناہی صورت اختیار کر چکا ہے۔ فلسطینی عوام کو اسرائیلی حکومت کی جانب سے نہ صرف جبر وتشدد کا سامنا کرنا پڑا بلکہ معاشی مقاطعے اور بیرونی سرمایہ کاری نہ ہونے کے باعث وہ اقتصادی طور پر بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ اسرائیل کو صرف برطانیہ ہی نہیں بلکہ امریکہ کی بھی بھرپور امداد وحمایت حاصل ہے جس کے باعث اس نے دفاعی شعبے میں بھرپور ترقی کی ہے اور دنیا بھر میں اسلحہ فروخت کرنے والے ممالک کی صف اوّل میں شمار ہوتا ہے۔ اسرائیل کی فی کس سالانہ آمدنی ۲۴۷۰۰ ڈالر ہے جبکہ فلسطین کی فی کس سالانہ آمدنی محض ۱۲۳۰ ڈالر ہے جس سے فلسطینی عوام کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اسرائیلی ریاست صرف فلسطین کے باشندوں کیلئے ہی باعث نزع نہیں بلکہ پوری اسلامی دنیا کے امن وسلامتی کیلئے ایک ناقابل قبول خطرے کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہود اپنی تمام تر قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے مسلم ممالک کو نقصان پہنچانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ مسلم ممالک اسرائیل کی ریشہ دوانیوں سے پوری طرح آگاہ ہیں اور فلسطینیوں کی جدوجہد میں ہر لحاظ سے شریک بھی۔ تاہم مسلم ممالک میں مسئلہ فلسطین کے حل کیلئے پائے جانے والے مخلصانہ عزم کے باوجود ایک ایسی قیادت کی شدید کمی ہے جو آپس کے سبھی چھوٹے چھوٹے اختلافات کو ختم کر کے پوری مسلم دنیا کو لاحق خطرات کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکے۔

ایسی قیادت صرف فلسطین جیسے مستقل چلے آرہے مسائل کا حل ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کی ترقی اور باعزت بقاء کیلئے بھی اشد ضروری ہے تاکہ یہود ونصاریٰ کی مشترکہ سازشوں سے بچا جاسکے۔ ☆☆☆

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

تحریک یتامیٰ فنڈ

یتیموں کی کفالت اور خبر گیری کرنے والا جنت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ فروری ۲۰۱۰ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن میں سورۃ نساء کی آخری ساتویں آیت کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ:

''یہ یتیموں کے بارہ میں بعض احکامات ہیں کہ ان سے کس طرح کا سلوک کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شروع ہی میں اس طرح فرمایا ہے کہ یتیموں کو آزماتے رہو۔ آزمانہ کس طرح......؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہارے سپرد جو یتیم کئے گئے ہیں ان کی تعلیم وتربیت کا خیال رکھو، انہیں لاوارث سمجھ کر اُن کی تعلیم وتربیت سے غافل نہ ہو جاؤ۔ بلکہ انہیں اچھی تعلیم وتربیت مہیا کرو اور جس طرح اپنے بچوں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہتے ہو، اُن کے بھی جائزے لو کہ تعلیمی اور دینی میدان میں وہ خاطر خواہ ترقی کر رہے ہیں کہ نہیں۔ پھر جس تعلیمی میدان میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں اُس کے حصول کیلئے ان کی بھرپور امداد کرو۔ یہ نہیں کہ اپنا بچہ اگر پڑھائی میں کم دلچسپی لینے والا ہے، اُس کیلئے تعلیمی ٹیوشن کے انتظام ہو جائیں اور بہتر پڑھائی کا انتظام ہو جائے اور اس کیلئے خاص فکر ہو اور یتیم بچہ جس کی کفالت تمہارے سپرد ہے، وہ اگر آگے بڑھنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے تب بھی اس کی تعلیم وتربیت پر نظر نہ رکھی جائے۔ نہیں بلکہ اس کی تمام تر صلاحیتوں کو بھرپور طور پر اُجاگر کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہ ہے اصل مقصد اور جتنی بھی اس کی صلاحیتیں اور استعدادیں ہیں اُس کے مطابق اس کیلئے موقع مہیا کیا جائے کہ وہ آگے بڑھے اور مستقبل میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔''

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تفصیل کے ساتھ قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں یتامیٰ کی خبر گیری کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اللہ کے فضل سے جماعت میں بھی یتیموں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ افریقہ اور دیگر ممالک میں احمدی یتیم بچوں کے علاوہ دوسرے یتیم بچوں کے بھی جماعت خرچ برداشت کرتی ہے۔ حضور انور نے اس تحریک کا اعادہ کرتے ہوئے جس کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۸۹ء میں کیا تھا فرمایا کہ بیرونی ملک والے، پاکستانی احمدیوں کے علاوہ باقی احمدی بھی اس تحریک میں حصہ لیں۔

خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہر احمدی کی اولین ذمہ داری ہے۔ اس لئے ہمیں بھی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے حسب توفیق اس بابرکت تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔ دفتر محاسب میں اس غرض کیلئے ''**یتامیٰ فنڈ**'' کے نام سے امانت کھولی جاچکی ہے۔ جملہ مخیّر احباب خصوصاً، باقی احباب جماعت عموماً بچوں اور بچیوں کی شادی وغیرہ کے موقعہ پر خصوصی طور پر **تحریک یتامیٰ فنڈ** میں حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

نماز جنازہ حاضر و غائب

☆......سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ ۲۵ فروری ۲۰۱۰ قبل از نماز ظہر۔ بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل تفصیل سے نماز جنازہ پڑھائیں:۔

نماز جنازہ حاضر: مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمود احمد صاحب مرحوم مورڈن، یو کے ۲۲ فروری ۲۰۱۰ کو بعارضہ کینسر ۶۷ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت عبداللہ سنوری صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی تھیں۔ نہایت نیک، دعا گو اور خلافت کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب (انچارج جائیداد و تعمیرات مرکزی و افسر جلسہ سالانہ یو کے) کی نسبتی ہمشیرہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆......مکرم شیخ محمد امجد صاحب ابن مکرم شیخ محمد یوسف صاحب مرحوم آف فیصل آباد، بالھم یو کے ۲۳ فروری ۲۰۱۰ء کو ۵۷ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ گزشتہ دس سال سے اپنی جماعت میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ کو ۱۹۸۴ء میں فیصل آباد میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ دو مرتبہ اپنی پراپرٹی بیچ کر رقم قادیان اور سیرالیون میں مساجد کیلئے پیش کرنے کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور اہلیہ شامل ہیں۔ آپ مکرم عبادہ بربوش صاحب کے ہمزلف تھے۔

نماز جنازہ غائب: مکرمہ کنیز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحمید شرما صاحب کینڈا۔ ۴ جنوری ۲۰۱۰ء کو مختصر علالت کے بعد ۸۵ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت شیخ عبدالرحیم شرما صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو اور مولوی غلام نبی صاحب مرحوم ایڈیٹر الفضل کی بیٹی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور خلافت کے ساتھ گہری وابستگی رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو رمضان میں بڑی باقاعدگی سے اعتکاف کی توفیق ملتی رہی۔ آپ نے اپنے شوہر، بیٹے اور داماد کی شہادتوں کو بڑے صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆......مکرم خلیفہ سلیم الدین صاحب ابن مکرم خلیفہ علیم الدین صاحب مرحوم۔ امریکہ ۵ فروری ۲۰۱۰ء کو ۸۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے پوتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ آپ نے امریکہ میں لوکل جماعت میں بطور قاضی سلسلہ اور چیئر مین مسجد کمیٹی خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت کے ساتھ والہانہ محبت اور اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ آپ مکرم خلیفہ صفی الدین محمود صاحب کے بڑے بھائی تھے۔

☆......مکرمہ جمیلہ نفیس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نفیس صاحب ربوہ، ۲۱ جنوری ۲۰۱۰ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ مکرم بشیر احمد صاحب شہید آف بنگلہ دیش کی بیٹی اور مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کی بڑی بہو تھیں۔ نہایت نیک سیرت، بے نفس، سادہ اور ہمدرد طبیعت کی مالک تھیں۔ جوانی سے ہی تہجد گزار تھیں اور قرآن کریم سے آپ کو بے حد لگاؤ تھا۔ ضرورت مندوں کا خیال رکھتیں اور کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتی تھیں۔ مالی قربانی میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ نے لجنہ اماء اللہ ربوہ میں مختلف عہدوں پر ۲۰ سال سے زائد عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆......مکرمہ ثریا جبین صاحبہ اہلیہ نور احمد صاحب مرحوم، سابق صدر چکلالہ راولپنڈی ۱۷ جنوری ۲۰۱۰ کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی والدہ مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں۔ نمازوں کی پابند، چندہ جات میں باقاعدہ اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ نہایت ملنسار سادہ مزاج اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی ہمشیرہ اور کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کی بھابھی تھیں۔

☆......مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مفتی فضل کریم صاحب، ۲۱ جنوری ۲۰۱۰ کو ۹۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ صوم وصلوۃ کی پابند، نہایت خوددار اور باوقار مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بے پناہ عشق تھا۔

☆......مکرمہ رانی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر فضل کریم صاحب مرحوم، ۲۶ جنوری ۲۰۱۰ کو ربوہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ نہایت مخلص، صوم وصلوۃ کی پابند، تہجد گزار اور جماعت سے پختہ تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مالی تحریکات میں باقاعدہ اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم نصیر احمد صفدر صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی والدہ تھیں۔

☆......مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد یحیٰ خان صاحب سندھ۔ ۳۰ جنوری ۲۰۱۰ء کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت ملک محمد عبداللہ جٹ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو اور بھانجی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم وصلوۃ کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، مہمان نواز اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا بہت گہرا تعلق تھا۔

☆......مکرم عبدالقدوس طاہر باجوہ صاحب ابن مکرم بشارت احمد باجوہ مرحوم، سرگودھا ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو ۲۵ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ اپنی جماعت میں سیکرٹری مال اور قائد مجلس کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ گاؤں میں آپ کا گھرانہ ہی احمدی ہے۔ ان کے اچھے اخلاق و کردار کی وجہ سے سارا گاؤں ان کی عزت کرتا تھا۔ ہر مالی قربانی میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

☆......مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صدر جماعت چک ۳۵۴ ج ب قادر آباد۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ۲۰ مئی ۲۰۰۹ء کو ۶۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صوم وصلوۃ کی پابند، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

☆......مکرم عبدالحفیظ صاحب ابن مکرم قاضی کریم اللہ صاحب آف قادیان ننکانہ۔ شیخوپورہ، ۲۱ مئی ۲۰۰۹ء کو ۸۳ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تقسیم ہند کے بعد ننکانہ کے محکمہ مال میں کام کرتے رہے۔ ۱۹۷۴ میں مخالفت کی وجہ سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی۔ مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

☆......مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب۔ دار الصدر شمالی ربوہ۔ نیک صوم وصلوۃ کی پابند مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے شورکوٹ میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

☆......مکرم خان عبدالصمد خان صاحب، بدرانی داخلی چک نمبر ۵۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔ ۲۷ مارچ ۲۰۰۹ء کو ۵۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے ۱۹۷۰ء میں بیعت کی تھی۔ اپنی فیملی میں آپ صرف دو بھائی احمدی تھے۔ آپ ایک معروف گھوڑسوار اور نیزہ باز تھے۔ نہایت مخلص، ملنسار اور مہمان نواز انسان تھے۔ ان کی تدفین اپنے گاؤں میں مقامی مشترکہ قبرستان میں ہوئی لیکن مخالفین کے شور مچانے پر معاملہ عدالت میں پہنچا اور ضلعی انتظامیہ نے اپنی موجودگی میں ۱۳ اپریل کو قبر کشائی کروائی اور دوبارہ ان کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔

☆......مکرم پیر سید شعبان احمد تبسم صاحب گوجرانوالہ۔ ۱۳ جنوری ۲۰۱۰ کو ۸۷ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے گوجرانوالہ میں سیکرٹری مال اور جہلم شہر میں قائد مجلس کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ محمود آباد اسٹیٹ سندھ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے چیف اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے بھی خدمت بجالاتے رہے۔ ۱۹۷۴ کے فسادات میں شرپسندوں نے آپ کا گھر جلا دیا تھا جس پر آپ نے انتہائی صبر کا نمونہ دکھایا۔

☆......عزیزم یاسر نعیم صاحب ابن مکرم نعیم اللہ خان صاحب امیر ضلع خانیوال۔ آپ ۲۵ جنوری ۲۰۱۰ کو شام کے وقت اپنے ٹیوشن سنٹر سے سائیکل پر گھر آ رہے تھے کہ سامنے سے آنے والے ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا گئے جس سے دماغ میں شدید چوٹ آئی اور ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر ۱۸ سال تھی۔ نمازوں کے پابند، نیک خاموش طبع، والدین کے فرمانبردار، خدمت اور دوسروں کا درد رکھنے والے مخلص نوجوان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

☆......عزیزم حارث عقیل ابن مکرم سید عقیل زکریا صاحب لندن۔ آپ بچپن سے ہی بیمار چلے آ رہے تھے اور طویل علالت کے بعد یکم فروری ۲۰۱۰ء کو ۱۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ ۲۶ فروری ۲۰۱۰ قبل از نماز ظہر۔ بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔

☆......مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب، برسٹل یو کے ۲۴ فروری ۲۰۱۰ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۵۹ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا تعلق نارووال پاکستان سے تھا۔ گزشتہ ایک سال سے یو کے میں مقیم تھیں۔ انتہائی نیک، صالح اور جماعت سے محبت اور خلافت سے فدائیت کا تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ ان کا جنازہ تدفین کیلئے ربوہ لے جایا جارہا تھا۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

....

☆......سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۸ مارچ ۲۰۱۰ء کو مسجد فضل لندن سے باہر تشریف لا کر درج ذیل تفصیل سے مرحومین کی نماز جنازہ پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر: مکرمہ محمودہ بشریٰ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ملک اشفاق احمد صاحب وائس چیئرمین ایم ٹی اے لندن اسلام آباد۔ یوکے ۱۶ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۵۶ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ انتہائی نیک، وفا شعار، نماز و روزہ کی پابند اور لجنہ کی ہردلعزیز ممبر تھیں۔ اسلام آباد میں لجنہ کی عاملہ میں مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ ہمیشہ اپنے واقف زندگی خاوند کے وقف میں ان کا ساتھ دیا۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ محبوب احمد ملک صاحب آف دوالمیال کی بیٹی تھیں۔

نماز جنازہ غائب: ☆......مکرم صاحبزادہ مرزا مظہر احمد صاحب (ربوہ) ۱۲ مارچ ۲۰۱۰ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور مکرمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ کے دوسرے بیٹے تھے اور حضرت مصلح موعود کے پوتے اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے نواسے تھے۔ آپ کی پیدائش ۱۰ مئی ۱۹۴۶ء کو قادیان میں ہوئی۔ نماز باجماعت ادا کرنے، چندے دینے اور خلافت سے گہرا تعلق رکھنے والے خاموش طبع، اپنی ذات میں مگن، بےضرر، دعاگو وجود تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

☆......مکرم عبد الحمید صاحب مالی۔ درویش ابن مکرم الٰہی بخش صاحب منڈی بہاؤالدین۔ ۱۷ جنوری ۲۰۱۰ء کو ۸۵ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قادیان میں درویش رہے اور درویشی کا زمانہ نہایت صبر و وفا، استقلال اور شکر کے ساتھ گزارا۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں بطور مالی خدمات سرانجام دیں۔ کوٹھی دارالسلام میں بھی تعینات تھے۔ پنجگانہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد کی ادائیگی بڑے اہتمام سے کرتے اور چندہ جات میں بھی بہت باقاعدہ تھے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء سے والہانہ عشق تھا۔ آپ کی آواز بڑی بلند اور سریلی تھی۔ درثمین اور کلام محمود کے شعر پڑھتے رہتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

☆......مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ محمد مرزا خان صاحب صوبیدار ریٹائرڈ ربوہ۔ ۵ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۸۰ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ چالیس سال سے چلنے پھرنے سے معذور تھیں لیکن بیماری کا تمام عرصہ نہایت صبر و شکر سے گزارا۔ نیک دعاگو اور خلافت سے محبت رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ مکرم راجہ منیر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ اور مکرم راجہ محمد یوسف صاحب نائب سیکرٹری امور خارجہ جرمنی کی والدہ تھیں۔

☆......مکرمہ محمودہ خلیل صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی محمد ابراہیم خلیل صاحب مرحوم سابق مبلغ سلسلہ ناروے ۲ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۸۱ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور قرآن کریم سے عشق رکھنے والی، سادہ مزاج، خوش اخلاق اور نفاست پسند خاتون تھیں۔ میاں کی سیرالیون میں تعیناتی کے دوران آپ نے وہاں بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی اور رسالہ البشریٰ کا اجراء کیا۔ آپ کو بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا بھی موقع عطا ہوا۔ مالی تحریکات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں اور غریبوں اور یتیموں کی ضرورتوں کا خیال رکھتی تھیں۔ ناروے کی مسجد اور شادی فنڈ کے لئے اپنا زیور بھی پیش کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆......مکرمہ امۃ القیوم شمس صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ مبین الحق شمس صاحب مرحوم۔ ربوہ۔ ۵ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۷۴ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مرزا غلام نبی صاحب مسگر، امرتسری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیٹی اور مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان کی بہو تھیں۔ نہایت نیک، عبادت گزار، ہنس مکھ اور دوسروں کا خیال رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ ۱۹۷۷ء میں خاوند نے وفات پائی تو اس کے بعد بڑے صبر اور حوصلہ کے ساتھ انہوں نے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کی اور انہیں پروان چڑھایا۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ کی والدہ تھیں۔

☆......مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی عبد السلام طاہر صاحب مرحوم مربی سلسلہ۔ ربوہ۔ ۱۴ فروری ۲۰۱۰ء کو طویل علالت کے بعد ۵۷ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے بیماری کا تمام عرصہ انتہائی صبر و تحمل سے گزارا۔ نہایت ملنسار، مہمان نواز اور سب کے دکھ سکھ بانٹنے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر جماعت یوگنڈا اور مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا کی ہمشیرہ اور مکرم جری اللہ راشد صاحب مربی سلسلہ کی والدہ تھیں۔

☆......مکرمہ انتخاب الیوسفی صاحبہ اہلیہ مکرم محمود شیرتی صاحب سیریا ۲ مارچ ۲۰۱۰ء کو بعارضہ برین ٹیومر ۶۷ سال کی عمر میں سیریا میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انہوں نے تین ماہ قبل احمدیت قبول کی تھی۔ بہت مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ۳ بیٹیاں اور ۵ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ابراہیم اخلاف صاحب آف مراکو کی خوشدامن تھیں۔

☆......مکرم غفور الحق خان صاحب آف جلنگھم۔ ۱۳ دسمبر ۲۰۰۹ء کو بعارضہ کینسر وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت نیک، سلسلہ کا درد رکھنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آپ مکرمہ ممتاز ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد خان صاحب کے والد تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

....

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ مارچ ۲۰۱۰ء قبل نماز ظہر، بمقام بیت الفضل لندن سے باہر تشریف لاکر درج ذیل تفصیل سے مرحومین کی نماز جنازہ پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر: مکرم محمود احمد صاحب برمی (ابن مکرم ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب آف برما) نارتھ ویلز، یوکے ۱۶ مارچ کو مختصر علالت کے بعد ۹۳ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ بچپن میں ہی قادیان آگئے تھے اور وہیں پر تعلیم و تربیت مکمل کی۔ آپ انتہائی نیک، عبادت گزار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ایک دعاگو بزرگ تھے۔ خلافت احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اخلاص و فدائیت کا بڑا گہرا تعلق رکھتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم قاضی ناصر احمد بھٹی صاحب (آف ویلز) کے سسر تھے۔

نماز جنازہ غائب: ☆......عزیزم سید عمران احمد صاحب ابن مکرم سید اعجاز احمد صاحب۔ دارالصدر غربی ربوہ۔ آپ ایک حادثہ کے نتیجہ میں کچھ دن قومہ میں رہنے کے بعد ۲ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۲۰ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھے اور کچھ عرصہ سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ میں وقف عارضی کی توفیق پارہے تھے۔ آپ کو تبلیغ کا بہت شوق تھا اور اپنے دوستوں اور اساتذہ کو کسی نہ کسی رنگ میں پیغام حق پہنچاتے رہتے تھے۔ تمام احمدی اور غیر احمدی طلباء میں ہردلعزیز تھے۔ وفات کے بعد ڈاکٹروں کی درخواست پر ان کے گردے دو غریب خواتین کو دیئے گئے جس کا اخبارات اور ٹی وی نے بھی ذکر کیا۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

☆......مکرم ماسٹر محمد ابراہیم شاد صاحب۔ کراچی ۲۵ فروری ۲۰۱۰ء کو ۱۰۰ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۱۹۲۶ء کے جلسہ جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے دستِ مبارک پر بیعت کرکے جماعت میں شامل ہوئے۔ پیشہ کے اعتبار سے ٹیچر تھے۔ نہایت مخلص، فدائی اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ ملازمت کے دوران تبلیغ کی وجہ سے آپ کو مختلف جگہوں سے ٹرانسفر بھی کیا گیا۔ خلافت کے ساتھ آپ کو والہانہ عقیدت تھی اور جوانی سے ہی نماز باجماعت اور تہجد کے پابند اور بلاناغہ تلاوت قرآن کریم کے عادی تھے۔ چھور مغلیاں قیام کے دوران ۴۱ سال تک مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ بعد ازاں خانیوال میں بطور زعیم اعلیٰ انصار اللہ خدمت کا موقع ملا۔ آپ ایک باذوق شاعر بھی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمد الیاس صاحب کو ۱۹۷۴ء میں ٹیکسلا میں شہید کردیا گیا تھا۔ آپ مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کے سسر اور پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف ربوہ کے سمدھی تھے۔

☆......مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ (اہلیہ مکرم عبد الشکور خان صاحب مرحوم) ۱۰ فروری ۲۰۱۰ء کو دو نامعلوم افراد نے آپ کے گھر میں داخل ہوکر گلا دبایا۔ جس سے آپ وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت نیک، پرہیزگار، نمازوں کی پابند، تہجد گزار، غریبوں کی ہمدرد اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ کا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو صحابہ حضرت حکیم عبد الرحمٰن صاحبؓ اور حضرت خدا بخش خان صاحبؓ کے خاندان سے تھا۔

☆......مکرم رانا محمد یوسف صاحب ابن مکرم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب قادیان۔ کینڈا۔ ۱۲ فروری ۲۰۱۰ء کو ۸۸ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت متقی، دعاگو، نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے پابند، خلافت اور نظام جماعت سے محبت و اخلاص کا تعلق رکھنے والے نیک انسان تھے۔ مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆......مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب شاہ مسکین ضلع ننکانہ۔ ۱۸ فروری ۲۰۱۰ء کو ۶۷ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے ۱۹۶۵ء سے ۲۰۰۷ء تک لجنہ اماء اللہ ربوہ میں گروپ لیڈر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ اجتماعات، جلسوں، تربیتی کلاسز اور گیمز وغیرہ کے موقعوں پر بھی احسن رنگ میں مفوضہ فرائض سرانجام دیتی رہیں۔ جماعت کی مالی تحریکات میں حسب استطاعت بھرپور حصہ لیتی تھیں۔

☆......مکرمہ نصرت پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد طارق صاحب ربوہ۔ ۱۶ دسمبر ۲۰۰۹ء کو ۴۸ سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نمازوں کی پابند، نیک سیرت، تہجد گزار، مہمان نواز، جماعتی خدمت اور مالی قربانی میں پیش پیش رہنے والی مخلص خاتون تھیں۔ تحریک جدید میں اپنا زیور پیش کرنے کی بھی توفیق پائی۔ رشتہ داروں اور احمدی احباب کے دکھ سکھ میں شریک ہوتیں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھتی تھیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم نوید عمران انجم صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔

☆......مکرمہ صدیقہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم عبد اللطیف شرما صاحب ۷ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۶۷ سال کی عمر میں

وفات پا گئیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔آپ بڑی ملنسار،مہمان نواز اور غریب پرور خاتون تھیں۔پاکستان میں مربیان کی خدمت بڑے شوق سے کرتی تھیں اور خلافت سے آپ کو بے پناہ عشق تھا۔محلّہ کے بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔

☆......مکرم انس احمد صاحب ابن مکرم مظفر احمد اٹھوال صاحب۔گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔۳ مارچ ۲۰۱۰ء کو گردوں کی تکلیف سے کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۳۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔آپ نے بیماری کا تمام عرصہ بڑے صبر وتحمل سے گزارا۔والدین کے فرمانبردار،سلسلہ کے فدائی اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والے مخلص نوجوان تھے۔ایم ٹی اے کے پروگرام بڑی باقاعدگی سے دیکھتے اور چندوں کی ادائیگی کی آپ کو بہت فکر رہتی تھی۔

....

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۴ مارچ ۲۰۱۰ء قبل نمازظہر بمقام بیت الفضل لندن سے باہر تشریف لا کر درج ذیل تفصیل سے مرحومین کی نماز جنازہ پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر: مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد ناصر صاحب آف دارالعلوم غربی ربوہ۔حال مقیم ٹوٹنگ۔یوکے۔۲۱ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۷۴ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔انتہائی صابر وشاکر اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی نیک خاتون تھیں۔ربوہ میں بچوں کو قرآن کریم پڑھاتی رہیں۔پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔آپ مکرم منصور احمد صاحب زاہد مربی سلسلہ گھانا کی والدہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب: مکرمہ سلمیٰ مطہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرشید فاروقی صاحب مرحوم۔لاہور ۱۶ مارچ ۲۰۱۰ء کو ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔مغلپورہ لاہور میں تقریباً ۱۲ سال تک بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔مرحومہ بڑی نیک دعا گو اور خلافت سے گہری وابستگی اور وفا کا تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔آپ موصیہ تھیں۔پسماندگان میں ۷ بیٹیاں اور ۵ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔آپ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ برلن،جرمنی کی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین۔

☆☆☆

اعلان بابت ہفتہ قرآن مجید

تمام مبلغین و معلمین کرام اور امراء کرام اور صدر صاحبان کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جیسا کہ آپ سب احباب کو معلوم ہے کہ ہر سال ماہ جولائی کے پہلے ہفتہ کو بطور ہفتہ قرآن کے طور پر منایا جاتا ہے، مقامی طور پر اپنی سہولت کے مطابق جماعتیں اس کو منعقد کر سکتی ہیں۔اس کیلئے ابھی سے پروگرام تشکیل دیں اور ان دنوں میں قرآن کریم کی عظمت کو اپنوں اور غیروں پر واضح کرتے ہوئے قرآن مجید میں مذکورہ دینی معاشرتی خاندانی بہبود پر مشتمل مضامین پر تقریریں تیار کریں اور جماعت احمدیہ کی خدمت قرآن سے آگاہ کریں اور اشاعت قرآن کی تلقین کریں اس سلسلہ میں خاص کر مبلغین و معلمین کرام بھرپور تعاون کریں۔اور اس کے اجلاسات کی خوشکن رپورٹیں دفتر نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی قادیان میں ارسال کریں۔جزاکم اللہ۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی قادیان)

M/S ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.
Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221
Tel.: 0671 - 2112266,Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ
احمدی احباب کیلئے خاص
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

بقیہ: اداریہ از صفحہ 2

مذہب کے پیشوا کو جن کی سوانح اس تعریف کے نیچے آ گئی ہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔گو وہ ہندوؤں کے مذہب کے پیشوا ہوں یا فارسیوں کے مذہب کے۔یا چینیوں کے مذہب کے یا یہودیوں کے مذہب کے یا عیسائیوں کے مذہب کے مگر افسوس کہ ہمارے مخالف ہم سے یہ برتاؤ نہیں کر سکتے اور خدا کا یہ پاک اور غیر متبدل قانون ان کو یاد نہیں کہ وہ جھوٹے نبی کو وہ برکت اور عزت نہیں دیتا جو سچے کو دیتا ہے اور جھوٹے نبی کا مذہب جڑ نہیں پکڑتا اور نہ عمر پاتا ہے جیسا کہ سچے کا جڑ پکڑتا اور عمر پاتا ہے۔پس ایسے عقیدہ والے لوگ جو قوموں کے نبیوں کو کاذب قرار دے کر برا کہتے رہتے ہیں۔ہمیشہ صلح کاری اور امن کے دشمن ہوتے ہیں کیونکہ قوموں کے بزرگوں کو گالیاں نکالنا اس سے بڑھ کر فتنہ انگیز اور کوئی بات نہیں۔بسا اوقات انسان مرنا بھی پسند کرتا ہے مگر نہیں چاہتا کہ اس کے پیشوا کو برا کہا جائے۔اگر ہمیں کسی مذہب کی تعلیم پر اعتراض ہو تو ہمیں نہیں چاہئے کہ اس مذہب کے نبی کی عزت پر حملہ کریں۔اور نہ یہ کہ اس کو برے الفاظ سے یاد کریں بلکہ چاہئے کہ صرف اس قوم کے موجودہ دستور العمل پر اعتراض کریں اور یقین رکھیں کہ وہ نبی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کروڑہا انسانوں میں عزت پا گیا اور صدہا برسوں سے اس کی قبولیت چلی آتی ہے یہی پختہ دلیل اس کے منجانب اللہ ہونے کی ہے۔اگر وہ خدا کا مقبول نہ ہوتا تو اس قدر عزت نہ پاتا۔مفتری کو عزت دینا اور کروڑہا بندوں میں اس کے مذہب کو پھیلانا اور زمانہ دراز تک اس کے مفتریانہ مذہب کو محفوظ رکھنا خدا کی عادت نہیں ہے سو جو مذہب دنیا میں پھیل جائے اور جم جائے اور عزت اور عمر پا جائے وہ اپنی اصلیت کے رُو سے ہرگز جھوٹا نہیں ہو سکتا۔پس اگر وہ تعلیم قابلِ اعتراض ہے تو اس کا سبب یا تو یہ ہوگا کہ اس نبی کی ہدایتوں میں تحریف کی گئی ہے۔اور یا یہ سبب ہوگا کہ ان ہدایتوں کی تفسیر کرنے میں غلطی ہوئی ہے اور یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خود ہم اعتراض کرنے میں حق پر نہ ہوں۔چنانچہ دیکھا جاتا ہے کہ بعض پادری صاحبان اپنی کم فہمی کی وجہ سے قرآن شریف کی ان باتوں پر اعتراض کر دیتے ہیں جن کو توریت میں صحیح اور خدا کی تعلیم مان چکے ہیں۔سو اب ایسا اعتراض خود اپنی غلطی یا شتاب کاری ہوتی ہے۔

خلاصہ یہ کہ دُنیا کی بھلائی اور امن اور صلحکاری اور تقویٰ اور خدا ترسی اسی اصول میں ہے کہ ہم ان نبیوں کو ہرگز کاذب قرار نہ دیں جن کی سچائی کی نسبت کروڑہا انسانوں کی صدہا برسوں سے رائے قائم ہو چکی ہو اور خدا کی تائیدیں قدیم سے اُن کے شامل حال ہوں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ایک حق کا طالب خواہ وہ ایشیائی ہو خواہ یورپین ہمارے اس اصول کو پسند کرے گا اور آہ کھینچ کر کہے گا کہ افسوس ہمارا اصول ایسا کیوں نہ ہوا۔

(تحفہ قیصریہ صفحہ ۲۵۸۔۲۶۱)

ہمارا اپنے بھائیوں کے غلط عقائد سے اختلاف بھی ہے اور ہر شخص کو دوسرے کے غلط عقائد سے اختلاف رکھنے کا حق ہے لیکن جماعت احمدیہ کسی کے نبی اور مقدس کتاب اور عبادت خانے کی بے حرمتی نہیں کرتی۔اور نہ ہی توڑ،پھوڑ،دنگہ،فساد اور ملکی املاک کو نقصان پہنچانے کی قبیح حرکت کرتی ہے۔کیونکہ تمام رسولوں کو سچا مانتی ہے اور قرآنی اعلیٰ تعلیم کے مطابق اپنے اپنے وقت پر خدا کی طرف سے آنے والے سب مامورین کو مانتی ہے۔خواہ کسی قوم اور کسی زمانے اور کسی خطہ ارض میں مبعوث ہوئے ہوں اور بحیثیت رسول کسی میں فرق نہیں کرتی۔لیکن کسی بھی مذہب میں پائی جانے والی تبدیل شدہ یا منسوخ شدہ تعلیم سے اعراض اور غلط اعتقاد اور حرکات سے اختلاف بھی رکھتی ہے۔جو باتیں حقائق کے خلاف ہیں ان سے اختلاف رکھنا ہر شخص کا حق ہے۔البتہ حقائق کو ظاہر کرنا اور ثابت کرنا دوسری بات ہے۔اور اس کے لئے افہام وتفہیم اور سنجیدہ ماحول میں گفتگو کرنا ہی اصل طریق ہے۔اور اسکے لئے اس زمانے میں تو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بہترین ذریعہ ہیں۔

یہاں پر ہم اختلافی باتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے اپنے ان تمام بھائیوں سے جو جماعت احمدیہ سے اختلاف رکھتے ہیں نہایت محبت و پیار اور احترام سے درخواست کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے قیام پر ۱۲۰ سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے اسکے لٹریچر کو بغض وعناد سے خالی ہو کر تحقیق حق کے لئے پڑھیں اور اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اس کے بارے میں بھی دریافت کریں جماعت احمدیہ اسلام سے ہٹ کر کوئی الگ جماعت نہیں ہے۔اور نہ ہی اس کا قیام منہاج نبوت سے علیحدہ کوئی اور رنگ رکھتا ہے۔

ہم حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے　　لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

(قریشی محمد فضل اللہ)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔حاجی شریف احمد ربوہ
00-92-476214750 فون ریلوے روڈ
00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان
شریف جیولرز ربوہ

وصایا : : منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر:19718 میں ٹی۔ ایم۔ س فوزیہ زوجہ مکرم بی آنند صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری، پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کے پاس 20 گرام سونا بطور زیور موجود ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: غلام محمد اسماعیل الامتہ: ٹی۔ ایم۔ فوزیہ گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19719 میں ایم۔ عبدالرحمان ولد مکرم محمد حنیف صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت، پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 15,000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: ایم عبدالرحمان گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19720 میں کے نور محمد ولد مکرم ایس۔ کمال الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 5,000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: ایس۔ کمال الدین گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19721 میں ایس۔ انصار الدین ولد مکرم اے۔ شھاہل حمید صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 3000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: S انصار الدین گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19722 میں A.M فروز الدین ولد مکرم J.E مطلب صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور۔ صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 13,500 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: اے۔ ایم فروز الدین گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19723 میں اے۔ ایم ذاکر حسین ولد مکرم جی اے مطلب صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 25,000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: A.m۔ مطلب گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19724 میں p آنند ولد مکرم کے بال راج صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 3500 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: غلام محمد اسمائیل العبد: p۔ آنند گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19725 میں عبدالرحمان ولد مکرم عبدالرفیق صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 8000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: .A۔ عبدالرحمان گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19726 میں .S شاکر ولد مکرم B شمش الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 3000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: S۔ شاکر گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19727 میں کے اے محمود ولد مکرم ایم کمال الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 2500 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: کے اے محمود گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19728 میں حکیم ولد مکرم حنیفہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 3000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: حکیم گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19729 میں محمد شامل ولد مکرم ایچ عبدالباری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: خاکسار کی 5 سینٹ زمین سائٹ نمبر 11 اندازاً قیمت 5,00,000 (پانچ لاکھ) روپے، دو سینٹ مع گھر سائٹ نمبر 60 اندازاً قیمت 15,00,000 (پندرہ لاکھ روپے)۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 20,000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: محمد شامل گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19730 میں طارق ایم سیّد ولد مکرم ٹی۔ ایس۔ آئی۔ منیر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: طارق۔ ایم۔ سیّد گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19731 میں مکرم A محمد رفیق ولد مکرم اے عبدالصمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 5000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام محمد اسماعیل العبد: اے۔ محمد رفیق گواہ: ایس۔ محمد اقبال

وصیت نمبر:19732 میں SRUTHI زوجہ مکرم ایم۔ ذاکر حسین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر۔۔ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئمبٹور ڈاکخانہ کوئمبٹور ضلع کوئمبٹور، صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 1.04.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کے پاس 80 گرام سونا بطور زیور موجود ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت 50000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: غلام محمد اسماعیل الامتہ: SURUTHI گواہ: ایس۔ محمد اقبال

مسلم ٹیلیویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ہفتہ وار پروگرام

MTA INTERNATIONAL

Please Note that programme and timings may change without prior notice . All times are given in Greenwich Mean Time For more information please phone on +44 20 8855 4272 or Fax + 44 20 8874 8344

11.6.2010 (Friday)

00:00:00 World News
00:20:00 Khabarnama
00:40:00 Tilawat
01:00:00 Science And Medicine Review
01:25:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 11 December 1997
02:25:00 Historic Facts Part 21
03:00:00 World News
03:20:00 Khabarnama
03:35:00 Nazm Bani Kab Tak Rahe Gi Kizb Ki Dunya Main Baat Akhir
03:50:00 Tarjamatul Quran by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) in Urdu and Arabic. recorded on 15 September 1994.
04:50:00 Nazm Nownehalan-e-Jamaat Mujhe Kuch Kehna Hai
05:10:00 An address delivered on 17 September 2005 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifa tul Masih Vth in Jalsa Salana Scandinavia 2005
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Hadith
06:25:00 A weekly review of the news
06:35:00 Science And Medicine Review
07:00:00 Bustan-e-Waqfe Nau with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifa tul Masih Vth Recorded on 20 December 2003.
08:10:00 Siraiki Service
08:55:00An Urdu talk with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra), recorded 12 April 1994.
10:00:00 Indonesian Service
11:00:00 Seerat Sahaba Rasool
11:50:00 Qaseedah Fadat Kan Nafsu.
12:00:00 Live Friday Sermon
13:00:00 Nazm Saatey Wasl Ka.
13:10:00 Tilawat
13:20:00 Dars-e-Hadith
13:30:00 A weekly review of the news
13:40:00 Science And Medicine Review
14:05:00 Bengali Service
15:05:00 Nazm Wo Dunia Mey Jahan Baithey Hain.
15:15:00 Seerat Sahaba Rasool
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Friday Sermon Repeat
17:15:00 Nazm Kiya Iltija Karon
17:20:00Concluding address delivered on 10 October 2004 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifa tul Masih Vth in Ijtema Lajna Imaillah United Kingdom.

12.6.2010 (Saturday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama .
00:30:00 Tilawat
00:45:00 Dars-e-Hadith
00:55:00 International Jamaat News
01:30:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 11 December 1997
02:40:00 World News
02:55:00 Khabarnama
03:15:00 Friday Sermon
04:15:00 Nazm Mujeh Dekh Talib-e-Muntazir.
04:25:00 Rah-e-Huda Recorded on 15 May 2010.
06:00:00 Tilawat
06:10:00 Dars-e-Hadith
06:30:00 International Jamaat News
07:00:00 Jalsa Salana Address on 18 September 2005 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth on the occasion of Jalsa Salana Scandinavia 2005.
07:45:00 Nazm Aawaz Aa Rahi Hae
08:00:00 Question And Answer session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra)Recorded on 15 June 1996.
08:45:00 Nazm Muhammad-e-Arabi Ki Ho
09:00:00 Friday sermon delivered on 11 June 2010
10:00:00 Nazm Kiya Iltija Karon Ke Mujasam Dua
10:10:00 Indonesian Service
11:10:00 French Service
12:15:00 Tilawat
12:25:00 Yassarnal Quran
12:45:00 Live Intikhab-e-Sukhan
13:50:00 Bangla Shomprochar
14:50:00 Bustan-e-Waqfe Nau with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth Recorded on 20 December 2003.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Live Rah-e-Huda
17:45:00 Yassarnal Quran

13.6.2010 (Sunday)

00:55:00 World News
01:10:00 Khabarnama
01:25:00 Yassarnal Quran
01:45:00 Tilawat
02:00:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 16 December 1997 03:00:00 Khabarnama
03:20:00 Friday sermon delivered on 11 June 2010
04:20:00 Nazm Muhammad Per Hamari Jan
04:30:00 Faith Matters
05:30:00 Land of The Long
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Hadith
06:30:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasirat with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vthRecorded on 21 December 2003.
07:35:00 Faith Matters
08:40:00 Food For Thought Part 2
09:15:00 Huzurs Jalsa Salana Address on the occasion of Jalsa Salana Mauritius 2005.
09:50:00 Nazm Bisharaton Ki Naveed
10:00:00 Indonesian Service
11:00:00 Spanish Service
12:00:00 Tilawat
12:10:00 Dars-e-Hadith
12:25:00 Yassarnal Quran .
12:45:00 Nazm Teree Qurb-o-Raza Jo
12:50:00 Bengali Service
13:55:00 Friday sermon delivered on 11 June 2010 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad Khalifatul Masih vth
15:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasirat with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth Recorded on 21 December 2003.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Nazm Milat-e-Ahmad Kay Malik Ne
16:30:00 Faith Matters
17:30:00 Yassarnal Quran

14.6.2010 (Monday)

00:05:00 World News
00:20:00 Khabarnama
00:40:00 Tilawat
00:55:00 Yassarnal Quran
01:20:00 International Jamaat News
01:55:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 17 December 1997
03:00:00 World News
03:15:00 Khabarnama
03:35:00 Friday sermon delivered on 11 June 2010 Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth
04:35:00 Question And Answer Session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 7 December 1996.
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Hadith
06:25:00 International Jamaat News
07:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth Recorded on 4 January 2004.
08:10:00 Seerat-un-Nabi
08:35:00 French Service
09:00:00 A studio sitting of French speaking friends with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) in French and English, recorded on 9 February 1998.
10:05:00 Indonesian Service
11:15:00 An Urdu speech delivered by Sultan Ahmad Zafar, on the occasion of Jalsa Salana Qadian 2006.
12:00:00 Tilawat
12:15:00 International Jamaat News
13:00:00 Bangla Shomprochar
14:00:00 Qaseedah Nahmadullah.
14:05:00Friday sermon delivered on 5 June 2009 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, \ Khalifatul Masih vth
15:15:00 An Urdu speech delivered by Sultan Ahmad Zafar on the occasion of Jalsa Salana Qadian 2006.
16:00:00 Khabarnama
16:20:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth Recorded on 4 January 2004.
17:25:00 Nazm Izn-e-Naghma Mujeh
17:35:00 French Service

15.06.2010 (Tuesday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama
00:30:00 Tilawat
00:45:00 Dars-e-Hadith
00:55:00 A weekly review of the news
01:05:00 Science And Medicine Review
01:25:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 18 December 1997.
02:30:00 Seerat-un-Nabi
03:00:00 World News
03:15:00 Khabarnama
03:40:00 French Service
04:00:00 Nazm Mujeh Dekh Talib-e-Muntazir.
04:10:00 French Service
05:15:00 Huzurs Jalsa Salana Address on the occasion of Jalsa Salana Mauritius 2005 from the Ladies Jalsa Gah.
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Malfoozat
06:25:00 A weekly review of the news
06:40:00 Science And Medicine Review
07:00:00 Bustan-e-Waqfe with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth Recorded on 10 January 2004.
08:00:00 Nazm Salle alah Muhammad.
08:10:00 Question And Answer Session with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 22 December 1996.
09:30:00 Spectrum Indonesian Service
11:00:00 Friday Sermon Sindhi translation delivered on 24 July 2009 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth
12:05:00 Tilawat
12:15:00 A weekly review of the news
12:25:00 Science And Medicine Review
12:50:00 Yassarnal Quran
13:10:00 Bangla Shomprochar
14:10:00 Khuddamul Ahmadiyya UK Ijtema Concluding address delivered on 2 October 2005 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad,
14:45:00 Bustan-e-Waqfe Nau with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth Recorded on 10 January 2004.
15:50:00 Khabarnama
16:05:00 Question And Answer Session Recorded on 22 December 1996.
17:25:00 Yassarnal Quran
17:45:00 Historic Facts about the services of the Ahmadiyya Jamaat for the Muslim Ummah and the Indo-Pak sub continent.

16.6.2010 (Wednesday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama
00:30:00 Tilawat
00:45:00 Dars-e-Malfoozat
00:55:00 Yassarnal Quran
01:20:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 23 December 1997
02:20:00 Nazm Muhammad Per Hamari Jan Fida Hae.
02:30:00 Learning Arabic
03:00:00 World News
03:15:00 Khabarnama
03:35:00 Spectrum
04:00:00 Question And Answer Session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV Recorded on 22 December 1996.
05:15:00 Nazm Hamari Jaan Fida Sayed-ul-Wara Ke Liye.
05:25:00 Concluding address delivered on 2 October 2005 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth on the occasion of Khuddamul Ahmadiyya UK Ijtema 2005.
06:00:00 Tilawat
06:20:00 Dars-e-Hadith
06:40:00 Land Of The Long White Cloud
07:05:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasirat with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad,Khalifatul Masih vth Recorded on 11 January 2004.
08:05:00 MTA Variety A programme
08:55:00 Question And Answer Session Part 2with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 22 December 1996
10:00:00 Indonesian Service
11:00:00 Swahili Service
11:55:00 Tilawat
12:05:00 Yassarnal Quran
12:25:00 Friday sermon delivered on 15 February 1985 by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
13:35:00 Bangla Shomprochar
14:35:00 Opening address delivered on 26 December 2005 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vthon the occasion of Jalsa Salana Qadian 2005.
15:40:00 Khabarnama
16:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasirat with Hadhrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih vth Recorded on 11 January 2004.
16:55:00 Question And Answer Session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra), Recorded on 22 December 1996
17:55:00 World News
18:15:00 Arabic Service

17.6.2010 (Thursday)

00:25:00 World News
00:40:00 Khabarnama
00:55:00 Tilawat
01:05:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 24 December 1997
02:05:00 World News
02:25:00 MTA Variety A programme
03:15:00 Friday sermon delivered on 15 February 1985 by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra)
04:25:00 Land Of The Long White Cloud Part 8 of a documentary to New Zealand.
04:50:00 Opening address delivered on 26 December 2005 by Hadhrat Mirza Masroor Ahmad Khalifatul Masih vth on the occasion of Jalsa Salana Qadian 2005.

یہ پروگرام GMT وقت کے مطابق ہیں، ہندوستان میں صبح ۶ بجے سے رات ۱۲ بجے تک نشر ہونے والے پروگراموں کی فہرست یہاں شائع کی جا رہی ہے۔ (ادارہ)

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax: (0091) 1872-220757
Tel. Fax: (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OFTHE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly B A D R Qadian
Qadian - 143516 Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 59 Thursday 3 June 2010 Issue No. 22

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 350/-
By Air : 35 Pounds Or 60 U.S. $
: 40 Euro
:65 Canadian Dollar

ابتداءِ عالم سے ہی شیطان اور انسان کے بیچ جنگ جاری ہے۔ یہ تاریخ تمام انبیاء اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی دہرائی گئی

آج کے اس دور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور آپ کی جماعت کو عظیم الشان قربانیاں پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے

لاہور کی احمدیہ مساجد میں دہشت گردانہ حملوں میں شہید ہونے اور زخمی ہونے والوں کیلئے دعا کی تحریک

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۸ مئی ۲۰۱۰ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن۔

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد آیت قرآنی اِذْقَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ۔ فَاِذَا سَوَّیْتُہٗ وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سٰجِدِیْنَ۔ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ۔ اِلَّآ اِبْلِیْسَ اِسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ (سورۃ ص:۷۲،تا۷۵) کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش کیا ترجمہ: یعنی جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا یقیناً میں مٹی سے بشر پیدا کرنے والا ہوں۔ پس جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کرلوں اور اس میں اپنی روح میں سے کچھ پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑو۔ اس پر سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں۔ اس نے استکبار کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے۔

پھر فرمایا: کہ ابتداءِ عالم سے ہی شیطان اور انسان کی جنگ شروع ہے اور مذہبی تاریخ میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب حضرت آدم علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر پڑی تو اس کے ساتھ ہی شیطان نے اعلان جنگ شروع کر دیا اور پھر یہ تاریخ تمام انبیاء علیھم السلام کے ساتھ دہرائی جاتی رہی ۔ یہاں تک کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی دہرائی گئی ۔چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ شروع دن سے ہی شیطانی صفت لوگوں کے حملوں کا شکار رہے اور اس تعلق میں آپ نے اور صحابہ کرام نے عظیم الشان قربانیوں کے نمونے پیش فرمائے اور آج کے اس دور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور آپ کی جماعت کو ایسی ہی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ یہ آیات جو ابھی تلاوت کی گئی ہیں اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ جب کبھی انسانوں میں سے کسی کو اپنی محبت اور قرب عطا کرتا ہے تو فرشتے اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں لیکن شیطان رعونت اور تکبر دکھاتے ہوئے اس کی فرمانبرداری سے انکار کرتا ہے اور اس الہام اور اس وحی کا انکار کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے مقربین کو عطا کرتا ہے۔ چنانچہ جیسا کہ میں نے ذکر کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان صفت لوگوں نے آپؐ پر اور آپؐ کے صحابہ پر ظلم کی انتہا کی۔ آپ پر حملے کئے اور فوج کشی کی اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ بدر کے میدان میں اللہ تعالیٰ نے کس طرح فرشتوں کے ذریعہ مسلمانوں کی تائید کی اور ابلیس کا گروہ کسی طرح بھی اپنے مقاصد کو حاصل نہیں کرسکا۔ آج کے اس دور میں بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آدم فرمایا ہے اور فرمایا اَرَدْتُّ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ آدَمَ خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ السُّلْطَان۔ یعنی میں نے ارادہ کیا کہ اپنا جانشین بناؤں چنانچہ میں نے اس آدم کو پیدا کیا جو اللہ کا خلیفہ اور سلطان ہے۔

فرمایا: ہماری خلافت آسمانی ہے روحانی ہے نہ کہ زمینی اور یہ آدم کا مقام اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کی وجہ سے عطا فرمایا ہے اور فرشتوں کو حکم دیا کہ اس آدم کو سجدہ کرو جس کو میں نے اپنا دین پھیلانے کیلئے چن لیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپکو الہاماً فرمایا اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ فَیَنْصُرہُ اللّٰہُ الْمَلَائِکَۃ یعنی یقیناً میں اس رسول کے ساتھ کھڑا ہوں اور فرشتے اس کی مدد کریں گے۔ چنانچہ یہ مدد کے نظارے آج تک ہم دیکھ رہے ہیں شیطان بھی اپنا کام کر رہا ہے اور فرشتے بھی اپنا کام کر رہے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام شیطان کے تکبر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں تکبر ایسی بلا ہے کہ انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو تکبر شیطان سے آتا ہے اور تکبر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے جب تک انسان اس راہ سے قطعاً دور نہ ہو قبول حق و فیضان الوہیت ہرگز نہیں پا سکتا کیونکہ یہ تکبر اس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ پس کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہئے۔ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے نہ وجاہت کے لحاظ سے نہ ذات اور خاندان اور حسب ونسب کی وجہ سے کیونکہ زیادہ تر تکبر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک انسان اپنے آپ کو ان گھمنڈوں سے پاک صاف نہ کرے گا اس وقت تک وہ اللہ جل شانہ کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہوسکتا اور وہ معرفت الٰہی جو جذبات نفسانی کے موادردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھمنڈ شیطان کا حصہ ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی یہی گھمنڈ کیا اور اپنے آپ کو آدم علیہ السلام سے بڑا سمجھا اور کہہ دیا اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ بارگاہ الٰہی سے مردود ہوگیا۔

اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کے آخر پر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے لاہور کی احمدیہ مساجد پر دہشت گردانہ حملوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ابھی ان مساجد پر حملوں میں جو نقصان ہوا ہے مکمل طور پر معلوم نہیں ہوسکا لیکن حالات بتاتے ہیں کہ کافی تعداد میں شہادتیں ہوئی ہیں اور احباب زخمی ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ شہیدوں کے درجات بلند فرمائے اور زخمیوں کو شفا بخشے۔

فرمایا: یہ جو اجتماعی نقصان پہنچانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ لینے پر قادر ہے۔ کس ذریعہ سے اس نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھانا ہے کس طرح پکڑنا ہے وہ بہتر جانتا ہے لیکن یہ لوگ خدا کی غیرت کو بار بار للکار رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں عبرت کا نشان بنائے اور اپنی قدرتوں کا جلوہ دکھاتے ہوئے انہیں خاک میں ملا دے ۔ اللہ تعالیٰ احمدیوں کے ایمانوں کو جلا بخشے تمام دنیا کے احمدیوں بالخصوص پاکستان کے احمدیوں کیلئے بہت دعا کریں۔ اسی طرح مصر کے اسیران کے لئے بھی دعا کریں ۔ ہندوستان میں گزشتہ دنوں کیرلہ میں دو احمدیوں کو اسیر بنایا گیا ہے ان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔ یہ قربانیاں انشاء اللہ رائیگاں نہیں جائیں گی اور شیطان کے چیلے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

☆☆☆

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

امسال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے ۴۱ویں اور مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کے ۳۲ویں سالانہ اجتماع کیلئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۱۹۔۲۰۔۲۱ اکتوبر ۲۰۱۰ء بروز منگل، بدھ، جمعرات کو قادیان دارالامان میں منعقد کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ جملہ صوبائی / زونل / مقامی قائدین کرام اپنی مجلس کے خدام کی ٹکٹیں بروقت ریزرو کریں اور زیادہ سے زیادہ خدام کو اس روحانی اجتماع میں شرکت کیلئے قادیان دارالامان میں لانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

مجلس انصار اللہ بھارت کے ۳۳ویں سالانہ اجتماع کی منظوری

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مجلس انصار اللہ بھارت کے ۳۳ ویں سالانہ ملکی اجتماع کی منظوری عنایت فرمادی ہے۔ سالانہ اجتماع قادیان دارالامان میں مورخہ ۱۵۔۱۶۔۱۷/اکتوبر بروز جمعۃ المبارک ہفتہ اتوار کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ جملہ انصار حضرات ابھی سے اس مبارک اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کیلئے تیاریاں شروع کر دیں۔ نیز اجتماع کی کامیابی کیلئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔

(صدر مجلس انصار اللہ بھارت)

مرکزی اجتماع لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ بھارت

جملہ مجالس لجنات اماء اللہ بھارت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع مجلس لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ بھارت کیلئے مورخہ ۱۹۔۲۰۔۲۱ اکتوبر ۲۰۱۰ء بروز منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ قادیان دارالامان میں منعقد کرنے کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ جملہ مجالس کی ممبرات سے درخواست ہے کہ ابھی سے اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کیلئے تیاری شروع کر دیں۔ اجتماع کا تفصیلی پروگرام قبل ازیں تمام مجالس میں بھجوا دیا گیا ہے۔ اجتماع کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ بھارت)